عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

ہفت روزہ ختم نبوۃ

مجلس

جلد نمبر ۱۹ | ۱۱ تا ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ جولائی ۲۰۰۰ء | شمارہ نمبر ۸

Email: khatm-e-nubuwwat@khatm-nubuwwat.com

قادیانی عقائد

جب بارہ سو صحابہؓ ختمِ نبوت پر نچھاور ہوگئے

صراطِ مستقیم قرآن کریم کی روشنی میں

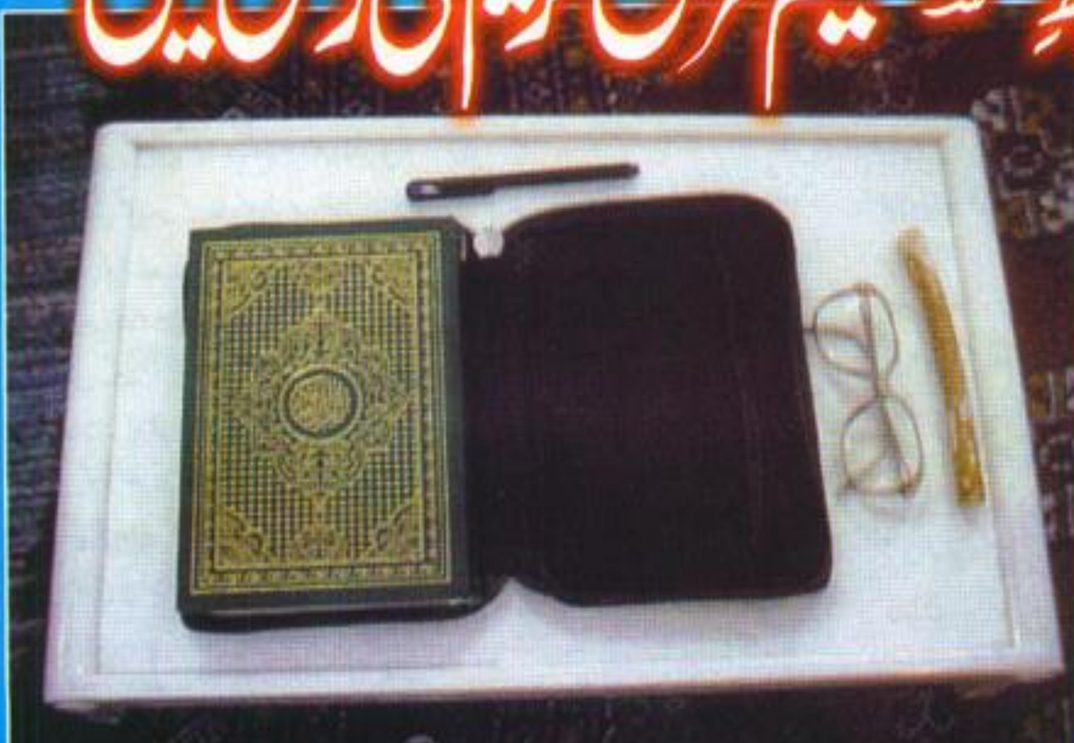

تحفظ ختمِ نبوّت کے منفرد داعی حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ

صرف اسلام ہی جاپانی قوم کے مسائل کا حل

قیمت: ۵ روپے

عورت جمعہ کی کتنی رکعات پڑھے؟

س…… یہ بتلایئے کہ عورتوں کے لئے جمعہ کی نماز میں کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

ج…… عورت اگر مسجد میں جماعت کے ساتھ جمعہ پڑھے تو اس کے لئے بھی اتنی ہی رکعتیں ہیں جتنی مردوں کے لئے۔ یعنی پہلے چار سنتیں، پھر دو فرض، پھر چار سنتیں مؤکدہ، پھر دو سنتیں غیر مؤکدہ۔ عورتوں پر جمعہ فرض نہیں اس لئے اگر وہ اپنے گھر پر نماز پڑھیں تو عام دنوں کی طرح ظہر کی نماز پڑھیں۔

عورتوں کی جمعہ اور عیدین میں شرکت:

س…… بعض حضرات اس پر زور دیتے ہیں کہ عورتوں کو جمعہ، جماعت اور عیدین میں ضرور شریک کرنا چاہئے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جمعہ، جماعت اور عیدین میں عورتوں کی شرکت ہوتی تھی، بعد میں کون سی شریعت نازل ہوئی کہ عورتوں کو مساجد سے روک دیا گیا؟

ج…… جمعہ، جماعت اور عیدین کی نماز عورتوں کے ذمہ نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت زمانہ چونکہ شر وفساد سے خالی تھا، اور عورتوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے احکام سیکھنے کی ضرورت تھی، اس لئے عورتوں کو مساجد میں حاضری کی اجازت تھی اور اس میں بھی یہ قیود تھیں کہ باپردہ جائیں، میلی کچیلی جائیں، زینت نہ لگائیں، اس کے باوجود عورتوں کو ترغیب دی جاتی تھی کہ وہ اپنے گھروں میں نماز پڑھیں۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا تمنعوا نساء کم المساجد و بیوتھن خیر لھن" (رواہ ابوداؤد و مشکوٰۃ ص ۹۶)

"اپنی عورتوں کو مسجدوں سے نہ روکو اور ان کے گھر ان کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صلوٰۃ المرأۃ فی بیتھا افضل من صلوٰتھا فی حجرتھا وصلوٰتھا فی مخدعھا افضل من صلوٰتھا فی بیتھا (رواہ ابوداؤد و مشکوٰۃ ص ۹۶)

عورت کا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا اپنی گھر کی چار دیواری میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اس کا پچھلے کمرے میں نماز پڑھنا اگلے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

مسند احمد میں حضرت ام حمید ساعدیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند کرتی ہوں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: "مجھے معلوم ہے کہ تم کو میرے ساتھ نماز پڑھنا محبوب ہے مگر تمہارا اپنے گھر کے کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اور گھر کے صحن میں نماز پڑھنا گھر کے احاطے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اور احاطے میں نماز پڑھنا اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اور اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں (میرے ساتھ) نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔" (مسند احمد ص ۳۷۱ ج۶، وقال الہیثمی ورجالہ رجال الصحیح غیر عبداللہ بن سوید الانصاری، وثقہ ابن حبان، مجمع الزوائد ص ۳۴ ج۲)

راوی کہتے ہیں حضرت ام حمید رضی اللہ عنہا نے یہ ارشاد سن کر اپنے گھر کے لوگوں کو حکم دیا کہ گھر کے سب سے دور اور تاریک ترین کونے میں ان کے لئے نماز کی جگہ بنادی جائے۔ چنانچہ ان کی ہدایت کے مطابق جگہ بنادی گئی وہ اسی جگہ نماز پڑھا کرتی تھیں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جاملیں۔

ان احادیث میں عورتوں کے مساجد میں آنے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا منشائے مبارک بھی معلوم ہوجاتا ہے اور حضرات صحابہ و صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذوق بھی۔

یہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور سعادت کی بات تھی، لیکن بعد میں جب عورتوں نے ان قیود میں کوتاہی شروع کردی جن کے ساتھ ان کو مساجد میں جانے کی اجازت دی گئی تو فقہائے امت نے ان کے جانے کو مکروہ قرار دیا۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ارشاد ہے:

"لو ادرک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما احدث النساء لمنعھن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل" (صحیح بخاری ص ۱۲۰ ج اول، صحیح مسلم ص ۱۸۳ ج اول، موطا امام مالک ص ۱۸٤)

ترجمہ: "عورتوں نے جو نئی روش اختراع کرلی ہے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ لیتے تو عورتوں کو مسجد سے روک دیتے جس طرح بنو اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا۔"

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کا یہ ارشاد ان کے زمانہ کی عورتوں کے بارے میں ہے اسی سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ہمارے زمانہ کی عورتوں کا کیا حال ہوگا؟

خلاصہ یہ کہ شریعت نہیں بدلی، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو شریعت کے بدلنے کا اختیار نہیں لیکن جن قیود و شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مساجد میں جانے کی اجازت دی جب عورتوں نے ان قیود و شرائط کو ملحوظ نہیں رکھا تو اجازت بھی باقی نہیں رہے گی۔ اس بنا پر فقہائے امت نے جو در حقیقت حکمائے امت ہیں، عورتوں کی مساجد میں حاضری کو مکروہ قرار دیا، گویا یہ چیز اپنی اصل کے اعتبار سے جائز ہے مگر کسی عارضہ کی وجہ سے ممنوع ہوگئی ہے، اور اس کی مثال ایسی ہے کہ وبا کے زمانے میں کوئی طبیب امرود کھانے سے منع کردے اب اس کے یہ معنی نہیں کہ اس نے شریعت کے حلال و حرام کو تبدیل کردیا، بلکہ یہ مطلب ہے کہ ایک چیز جو جائز و حلال ہے وہ ایک خاص موسم اور ماحول کے لحاظ سے مضر صحت ہے اسی لئے اس سے منع کیا جاتا ہے۔

http://www.Khatme-nubuwwat.org.pk

ہفت روزہ ختم نبوت

جلد ۱۹ — ۱۱ تا ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ جولائی ۲۰۰۰ء — شمارہ ۸

سرپرست: حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ

نائب مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی محمد جمیل خان

مدیر اعلیٰ: مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

مدیر: مولانا اللہ وسایا

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد اسلام مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
فاتح قادیان مولانا محمد حیاتؒ
شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
امام اہل سنت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
مولانا محمد شریف جالندھریؒ
مجاہد ختم نبوت مولانا تاج محمودؒ

مجلسِ ادارت

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا عبدالرحیم اشعر
مولانا مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا سعید احمد جلالپوری، علامہ احمد میاں حمادی
مولانا منظور احمد الحسینی، صاحبزادہ طارق محمود
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی، مولانا محمد اشرف کھوکھر
سرکولیشن منیجر: محمد انور رانا — ناظم مالیات: جمال عبدالناصر
قانونی مشیر: حشمت حبیب ایڈووکیٹ، منظور احمد میو راجپوت
ٹائٹل و تزئین: محمد ارشد خرم — کمپوزنگ: محمد فیصل عرفان

زرتعاون بیرون ملک
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا ۹۰ ڈالر
یورپ، افریقہ ۷۰ ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک ۶۰ ڈالر

زرتعاون اندرون ملک
فی شمارہ ۵ روپے، سالانہ ۲۰۰ روپے
ششماہی ۱۲۰ روپے

چیک ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت نیشنل بینک پرانی نمائش اکاؤنٹ ۱۹۸۹ کراچی (پاکستان) ارسال کریں

اس شمارے میں

علمائے کرام کا نمائندہ اجلاس...... خوش آئند اقدامات (اداریہ) 4
صراط مستقیم قرآن کریم کی روشنی میں! (مولانا مفتی محمد جمیل خان) 6
جب بارہ سو صحابہ ختم نبوت پر نچھاور ہوگئے (جناب محمد طاہر رزاق) 8
تحفظ ختم نبوت کے منفرد داعی! شخصیت خدمات کا آئینہ (جناب مجاہد الحسینی) 10
قادیانی عقائد (جناب محمد اقبال رنگونی) 12
صرف اسلام ہی جاپانی قوم کے مسائل کا حل (مولانا سید محمد رابع حسنی) 14
علمائے کرام کے نمائندہ اجلاس اسلام آباد میں منظور کردہ قراردادیں 16

لندن آفس
35 Stockwell Green,
London. SW9 9HZ U.K.
Ph: 0207-737-8199

مرکزی دفتر
حضوری باغ روڈ ملتان
فون ۵۱۴۱۲۲-۵۸۳۴۸۶ فیکس ۵۴۲۲۷۷
Hazoori Bagh Road, Multan.
Ph: 583486-514122 Fax: 542277

رابطہ دفتر
جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی
Jama Masjid Bab-ur-Rehmat (Trust)
Old Numaish M. A. Jinnah Road, Ph: 7780337 Fax: 7780340

ناشر: عزیز الرحمٰن جالندھری — طابع: سید شاہ حسین — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی

ختم نبوۃ

(اداریہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علمائے کرام کا نمائندہ اجلاس...... خوش آئند اقدامات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمیعت اہل سنت والجماعت کے زیر اہتمام حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ شہادت کے مضمرات اور قاتلوں کی گرفتاری میں ناکامی کے سلسلے میں غور کرنے کے لئے اسلام آباد کے علماٗ کرام کی کوششوں اور محنت اور کراچی کے دوروں میں مختلف علماٗ کرام سے ملاقاتوں کے بعد طے شدہ اجلاس ۲/ جولائی بروز اتوار کو صبح دس بجے جامعہ محمدیہ اسلام آباد مولانا ظہور علوی ور جمیعت اہل سنت والجماعت کے علماٗ کرام کی میزبانی میں منعقد ہونے کا فیصلہ ہوا تھا۔ اسلام آباد کے علماٗ کرام نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اشتراک سے اس سلسلے میں جو محنت کی اور جس اخلاص کے ساتھ کام کیا، اس کی برکات کا ظہور ایک دن قبل ہی ہونا شروع ہو گیا اور اکابر علماٗ کرام اسلام آباد پہنچ چکے جن میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مولانا اعظم طارق، مولانا سلیم اللہ خان، قاضی عبداللطیف، مولانا نذیر احمد، مولانا زاہد الراشدی، مولانا زرولی خان، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا عطاء المہیمن، ڈاکٹر شیر علی، مولانا اللہ داد کاکڑ، قاضی عصمت اللہ، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا عبدالمجید کہروڑپکا وغیرہ جیسے اکابر شامل تھے۔ اجلاس کے بہتر نتائج کے لئے ہفتہ کے دن میزبان علماٗ کرام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا اعظم طارق، مولانا سمیع الحق اور بعض دیگر بزرگوں سے ملاقات کر کے اجلاس کا لائحہ عمل تیار کر لیا جائے اور اجلاس کو خوشگوار بنانے کے لئے طریقہ کار بھی وضع کیا جائے۔ اس سلسلے میں مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا عبدالقیوم نعمانی، قاری سعید الرحمٰن، مولانا ظہور علوی، مولانا عبدالمنان، مولانا عبدالمجید ہزاروی، مولانا نذیر احمد فاروقی، قاری عتیق الرحمٰن، قاری محمد ابراہیم، مفتی ابرار احمد پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جنہوں نے حضرت مولانا فضل الرحمٰن، حضرت مولانا سمیع الحق، حضرت مولانا اعظم طارق، حضرت مولانا سلیم اللہ خان سے تفصیلی ملاقات کی اور ایک متفقہ فارمولے کی روشنی میں طے کیا گیا کہ اجلاس کو ایجنڈا تک محدود رکھا جائے، کسی قسم کی اختلافی گفتگو نہیں کی جائے گی، ایک دوسرے کا احترام کیا جائے گا، متعلقہ مدعوئین کے علاوہ کسی کو شریک نہیں کیا جائے گا۔ طے کیا گیا کہ علماٗ کرام کے تحفظ اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے قاتلوں کی گرفتاری کے سلسلے میں دباؤ کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ ان ملاقاتوں میں ان علماٗ کرام نے جس تدبر اور حکمت عملی اور علماٗ کی کوششوں کو سراہا اس کی وجہ سے منتظمین اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماٗ کرام کو بہت زیادہ حوصلہ ہوا۔ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری زید مجدہم نے جس تدبر اور حکمت سے ان امور کو نمٹایا وہ قابل قدر ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان کا سایہ شفقت تادیر سلامت رکھے)۔ صبح نو بجے حضرت مولانا عزیز الرحمٰن، مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا عبدالقیوم نعمانی مہمانوں کے استقبال کے لئے پہنچ گئے۔ جمیعت اہل سنت والجماعت کے علماٗ کرام اور جامعہ محمدیہ کے عزیز طلباٗ مہمانوں کے لئے حسن انتظام کا نمونہ اور سراپا پرتپاک استقبال کا مظہر بنے چشم براہ تھے۔ بظاہر ایک چھوٹے سے مدرسہ کے طلباٗ اور اساتذہ اور جمیعت اہل سنت والجماعت نے جس خوبی سے اس اجلاس کا انتظام کیا وہ قابل داد اور قابل خراج تحسین ہے۔ اخلاق اور خدمت کے پیکر طلباٗ اسلاف کی یاد تازہ کر رہے تھے۔ اجلاس سے قبل ایک مختصر سے تنظیمی اجلاس کا فیصلہ کیا گیا کہ تلاوت اور حمد و نعت کے بعد حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان اجلاس کی غرض و غایت اور مہمانوں سے اظہار تشکر فرمائیں گے، اس کے بعد اکابر علماٗ کرام کو تجاویز کے لئے وقت دیا جائے گا، دیگر حضرات تحریری تجاویز دیں گے۔ ۱۰ بجے تک ڈیڑھ دو سو اکابر علماٗ کرام شامل تھے۔ جامعہ محمدیہ کے طالبعلم قاری بدر منیر اور صیف احمد نے تلاوت اور حمد باری تعالیٰ و نعت سے اجلاس کا آغاز کیا۔

بعد ازاں مولانا [illegible] وقی، قاری سعید الرحمٰن، مفتی نظام الدین شامزئی، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے ابتدائی خطاب کیا، اس کے بعد مولانا مفتی محمد جمیل خان نے قاضی عبداللطیف، مولانا سلیم اللہ خان، مولانا نذیر احمد، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا عبدالمجید کہروڑپکا، مولانا محمد

سعید یوسف، ڈاکٹر شیر علی، مولانا زرولی خان، مولانا محمد اسفندیار خان، مولانا عطاء المہیمن، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالمنان مدینہ منورہ، مولانا قاضی عصمت اللہ، مولانا محمد اعظم طارق، مولانا سمیع الحق، مولانا فضل الرحمن وغیرہم کو تجاویز کی دعوت دی گئی، یکے بعد دیگرے علماً کرام نے مختصر وقت میں بہت اہم تجاویز پیش کیں۔ خاص کر قاضی عبداللطیف اور مولانا سمیع الحق، مولانا اعظم طارق، مولانا زاہد الراشدی، مولانا فضل الرحمن نے مسلک حقہ مسلک دیوبند کے نمائندوں کے اتفاق کے لئے جن خیالات کا اظہار کیا وہ قابل ستائش ہیں۔ اجلاس تقریباً سوا دو بجے تک جاری رہا اور فیصلہ کیا گیا کہ شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے ایسے تمام راستے اختیار کئے جائیں جن کی شریعت اجازت دیتی ہے اور ایسے تمام امور سے احتراز کیا جائے جس کی وجہ سے علماً کرام کے وقار اور احترام میں فرق آتا ہو۔ اسی طرح عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے تفتیش کے سلسلہ میں جو کمیٹی مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا عبدالقیوم نعمانی اور مولانا مفتی محمد جمیل خان پر مشتمل تشکیل دی گئی ہے وہ حکام بالا سے مل کر علماً کرام کے خیالات سے آگاہ کرتے ہوئے دباؤ ڈالے گی۔ اجلاس میں ایک بڑی کمیٹی تشکیل دی گئی جو علماً دیوبند سے متعلقہ جماعتوں کے رہنماؤں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرے گی اور علماً کرام کے تحفظ کے لئے لائحہ عمل طے کرے گی۔ اس کے ساتھ امریکہ، ہندوستان مغرب کی جانب سے علماً کرام کے خلاف سازشوں کو بے نقاب کر کے ان کے خلاف مزاحمت کا لائحہ عمل طے کرے گی۔ اس کمیٹی کے رابطہ سیکریٹری مولانا مفتی محمد جمیل خان کو متعین کیا گیا جبکہ مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا فضل الرحمن، مولانا سمیع الحق، مولانا اعظم طارق، قاضی عبداللطیف، قاری سعید الرحمن، مولانا عطاء المہیمن، مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا عبدالقیوم نعمانی، قاضی عصمت اللہ، مولانا ضیا القاسمی، مولانا زرولی خان، مولانا عبداللہ (بھکر)، مولانا بشیر احمد شاد، مولانا محمد اسفندیار خان، مولانا سلیم اللہ خان، مولانا عبدالمجید کہروڑپکا، حافظ حسین احمد، مولانا اسعد تھانوی، ڈاکٹر خالد محمود سومرو، مولانا عبدالغفور ندیم، مولانا محمد یوسف کشمیری، قاضی نثار احمد، مولانا فضل رحیم، مولانا تنویر الحق تھانوی شامل ہیں۔

مجوزہ کمیٹی کا اجلاس ۱۷/ ۱۸ جولائی کو کراچی میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے امید ہے کہ یہ اجلاس علماً کرام کے تحفظ، علماً کرام کو بین الاقوامی سازشوں سے محفوظ کرنے اور اسلام کے خلاف باطل قوتوں کی سازشوں کو ناکام بنانے اور علماً حق علماً دیوبند کی مختلف دینی جماعتوں، دینی مدارس اور مشائخ عظام کے درمیان مفاہمت اور یگانگت کے لئے معاون ثابت ہوگا۔ (انشاء اللہ)

شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانوی کے قاتلوں کے سلسلے میں غیر اطمینان بخش تفتیش

شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کو دو ماہ کا عرصہ گزر گیا لیکن تاحال قاتل گرفتار نہیں ہو سکے، چند دن قبل سی آئی اے سینٹر نے ایک قاتل کو گرفتار کیا ہے، ان کے بقول قاتل نے اقرار بھی کر لیا اور بعض چشم دید گواہوں نے شناخت بھی کر لیا لیکن قاتل نے جس قسم کے بیانات دیئے ہیں اور معلومات ملی ہیں غیر تسلی بخش ہیں اور تفتیش کو غلط رخ پر ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اس لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے علماً کرام نے اس تفتیش پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ بہر حال کور کمانڈر اور حکام بالا سے ہم یہیں کہیں گے کہ اصل مجرموں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی جائے۔ نام نہاد قاتلوں کو گرفتار کر کے ہمارے جذبات کو ٹھنڈا نہیں کیا جا سکتا۔

قارئین ختم نبوت متوجہ ہوں!

جو احباب ہفت روزہ ''ختم نبوت'' کے باقاعدہ طور پر قاری ہیں، ان کے نام کچھ بقایا جات واجب الادا ہیں۔ ان سے گزارش کی جاتی ہے کہ تمام احباب کو ریمائنڈر ارسال کئے جا چکے ہیں، جلد از جلد ادائیگی کر دیں اور زر تعاون ارسال کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ منی آرڈر، ڈرافٹ، چیک وغیرہ بنام ہفت روزہ ''ختم نبوت'' پرانی نمائش، ایم اے جناح روڈ کراچی کے پتہ پر ارسال کریں شکریہ...... (ادارہ)

صراطِ مستقیم قرآن کریم کی روشنی میں

مفتی محمد جمیل خان

تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے :

سورۂ کہف آیت نمبر ۱ :

ترجمہ : "سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔"

تشریح : یعنی اعلیٰ سے اعلیٰ تعریف اور شکر صرف اللہ ہی کا ہو سکتا ہے جس نے اپنے مقرب اور مخصوص بندے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے اعلیٰ اور مکمل کتاب اتاری اور اس طرح زمین والوں کو سب سے بڑی نعمت سے نوازا۔ اس کتاب میں کوئی ٹیڑھی، ترچھی بات نہیں ہے۔ عبارت نہایت صاف سیدھی و سلیس ہے۔

اللہ کے کتنے نام ہیں ؟

سورۂ الحشر آیت نمبر ۲۴ :

ترجمہ : "وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں، جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔"

تشریح : یعنی انسان کے نطفہ پر شکل بنادی۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے گا اور مومن ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ یہ تمام نام مکمل خوبیاں اور کمالات ظاہر کرتے ہیں۔ اللہ کے تمام کمالات اور خوبیاں "عزیز" اور "حکیم" ان دو صفتوں ہی میں جمع ہیں۔ "حکیم" کمال علم اور "عزیز" کمال قدرت پر دلالت کرتے ہیں اور جتنے کمالات ہیں وہ کسی نہ کسی طرح "علم و قدرت" سے وابستہ ہیں۔

روایت ہے کہ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں ۲۲، ۲۳ اور ۲۴ کی بہت فضیلت ہے۔ مومن کو چاہئے کہ ان آیتوں کو روزانہ صبح شام پڑھتا رہے۔

انسان کی حقیقت اور اس کے خالق کی پہچان :

سورۂ الحج آیت نمبر ۶، ۷ اور ۸ :

ترجمہ : "ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ خدا ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ خدا سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔"

تشریح : انسان کی پیدائش اور کھیتی کی مثالوں سے جو آیت نمبر ۱ سے ۵ تک ہوئیں، چند باتیں ثابت ہوتی ہیں :

(۱) یہ کہ یقیناً اللہ موجود ہے ورنہ ایسی حکمت بھری کاریگری کیسے ظاہر ہو، (۲) یہ کہ خدا تعالیٰ مردہ اور بے جان چیزوں کو زندہ اور جاندار بنا دیتا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ مٹھی بھر مٹی یا قطرہ آب (منی کی ایک بوند) سے انسان بنا دیتا ہے اور زمین سے سبزی میں روح پھونک دیتا ہے تو پھر مردوں کو دوبارہ پیدا کر دینا اس کے لئے کیا مشکل ہے، (۳) یہ کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر ہر چیز اس کی قدرت کے نیچے نہ ہوتی تو ہرگز وہ یہ کام نہیں کر سکتا اور (۴) یہ کہ قیامت کا آنا یقینی اور ناگزیر ہے اور قیامت ضرور آنی چاہئے اور اس زندگی کے بعد دوسری زندگی بھی ملنی چاہئے کیونکہ اتنے بڑے انتظامات یوں ہی بیکار اور فالتو نہیں ہو سکتے جس حکیم مطلق اور قادر نے اپنی کامل قدرت سے انسان کو پیدا کیا ہے تو کیا انسان کو اس نے جو زندگی دی ہے وہ یوں ہی اس سے مذاق کیا ہے ؟ ہرگز یوں نہیں ہے۔ انسان کی زندگی میں نیک بختی اور بدبختی، بھلائی اور برائی، رنج اور راحت ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں اور چونکہ امتحان اور اس کے نتیجہ میں سزا ایک دوسرے سے مکمل طور پر جدا جدا نہیں ہیں تو یہی بات بتاتی ہے کہ ایک اور زندگی ہونی چاہئے کہ جہاں برے، وفادار اور مجرم ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں اور ہر ایک اس مقام پر پہنچایا جائے جہاں پہنچنے کے وہ قابل ہے ذرا دیکھو تو کہ مٹی میں پوشیدہ قوتیں بچہ میں آئیں اور جب بچہ جوان ہوتا ہے تو یہ تمام پوشیدہ قوتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح زمین کی ساری قوتیں بارش پڑنے کے بعد ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح انسان میں نیکی بدی کی

ختم نبوۃ

پوشیدہ روحانی قوتیں اور نیکی بدی کی صورتوں میں ظاہر ہو کر علامت کر دیں کہ اتنا بڑا دنیا کا کارخانہ کوئی بیکار اور بے نتیجہ نہیں بنایا تھا۔

جس طرح تم کو پیدا کیا اسی طرح تمہارے لئے زندگی گزارنے کے سامان بھی پیدا کئے ہیں اور اسی میں سات آسمان اور اس میں بہت سی چیزیں بھی ہیں اور ہر چیز کو مناسب بنایا اور ہم ان چیزوں کو قائم رکھنے کے طریقوں سے بھی واقف ہیں کوئی چیز ہماری پہنچ سے دور نہیں ہے۔

انسان کا وجود اللہ کی قدرت کی دلیل ہے:

سورۃ البلد آیت نمبر ۸، ۹ اور ۱۰:

ترجمہ: "بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)، (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر اور شر کے) دونوں راستے بھی دکھا دیئے۔"

تشریح: یہ سارے دلائل انسان کو دعوت فکر دے رہے ہیں کہ اے انسان یہ دو آنکھیں تمہیں دیکھنے کے لئے دی گئی ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ اور خالق کائنات کی تخلیق پر غور کرو اور خوب کرو۔ تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ تمہارا رب ایک ہے جس نے یہ نعمتیں دیں۔ ذرا اپنی زبان اور ہونٹوں پر غور کرو کہ ان کی ساخت کیا ہے اور فوائد کتنے ہیں خلاصہ یہ ہوا کہ انسان کے اپنے جسم کی ساخت اور تمام اعضا رب کی وحدانیت پر دلالت کرتے ہیں۔

انسان کا وجود اللہ کی قدرت پر دلالت ہے۔

توحید و رسالت کا اقرار کرنا اسلام ہے:

آل عمران آیت نمبر ۲۰:

ترجمہ: "(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرمانبردار ہو چکے اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے اور خدا (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔"

تشریح: لوگ جھگڑتے تھے کہ ہم بھی مسلمان ہیں یہاں ان کو بتلایا گیا کہ ایسا فرضی اسلام کس کام کا؟ اسلام تو اسے کہتے ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے جاں نثار ساتھیوں کے پاس ہے۔ اسلام کا مطلب ہے کہ بندہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے۔ سو تم دیکھ لو کہ مہاجرین اور انصار نے کس طرح شرک، بت پرستی، بداخلاقی وغیرہ برے کاموں کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی جان، مال، وطن کنبہ، بیوی، بچے، غرض تمام پیاری اور محبوب چیزیں اللہ کی خوشی کے لئے قربان کر دیں اور وہ ہمیشہ اس بات کے انتظار میں ہوتے ہیں کہ کب اللہ کا کوئی حکم آئے تاکہ وہ جلدی سے اسے پورا کر لیں۔

اس کے مقابلے میں تم اپنے آپ کو دیکھو کہ اکیلے میں آپس میں تو کہتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق پر ہیں، مگر ان کو مان لیتے ہیں تو دنیا کا مال و دولت اور عزت آبرو چلی جاتی ہے۔ بہر حال اگر تم باوجود حق کے اسلام کی طرف نہیں آتے تو تم جانو ہم تو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر چکے ہیں۔ سوچ سمجھ لو کیا تم بھی ہماری طرح خدا کے تابعدار بندے بنے ہو یا اب بنتے ہو۔ اگر ایسا ہوا تو سمجھ لو کہ سیدھے رستے پر لگ گئے اور ہمارے بھائی بن گئے، ہمارا کام سمجھا دینا اور نشیب و فراز بتلا دینا تھا وہ ہم کر چکے۔ آگے سب بندے اور ان کے ظاہری و باطنی اعمال خدا کی نظر میں ہیں اور وہی ان سے حساب لے گا۔

اللہ کا پوری انسانیت سے اپنی الوہیت کا اقرار کرانا:

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۲، ۱۷۳:

ترجمہ: "اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے، یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر نہ تھی۔ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟"

اللہ پاک اپنی قدرت کا اظہار جس طرح چاہیں فرما سکتے ہیں:

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۷:

ترجمہ: "جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ بن مریم خدا ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر خدا عیسیٰ ابن مریم اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔"

تشریح: اگر مان لیا جائے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ اور روئے زمین کی کی سب اگلی پچھلی ہستیوں کو ایک ساتھ بیک وقت ہلاک کرنا چاہے تو اسے عیسائیو! بتاؤ تو بھلا اسے کون روک سکتا ہے؟ فرض کر لیا جائے کہ ازل و ابد کے انسان بھی جمع ہو جائیں اور خدا ایک آن میں ان سب کو ہلاک کرنا چاہے تو سب کی اکٹھی قوت بھی اللہ کے ارادہ کو تھوڑی دیر کے لئے ملتوی نہیں کر سکتی تو

باقی صفحہ 11 پر

ختم نبوۃ

محمد طاہر رزاق، لاہور

جب بارہ سو صحابہؓ ختمِ نبوت پر نچھاور ہوگئے

جب بارہ سو صحابہ اکرامؓ ختم نبوت پر نچھاور ہو گئے

یہ صدیق اکبرؓ کا عہد خلافت ہے...... یمامہ کے میدان میں بارہ سو صحابہ کرامؓ کی لاشیں بکھری پڑی ہیں...... کسی کا سر تن سے جدا ہے...... کسی کا سینہ چرا ہوا ہے...... کسی کا پیٹ چاک ہے...... کسی کی آنکھیں نکلی ہوئی ہیں...... کسی کی ٹانگ نہیں ہے...... کسی کا ہاتھ نہیں ہے...... کسی کا بازو کندھوں سے جدا ہے...... کسی کی ٹانگ جسم سے الگ پڑی ہے اور کسی کا جسد ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا ہے...... یہ بارہ سو صحابہ کرامؓ اپنے خون میں نہا کر یمامہ کے میدان میں اس شان سے چمک رہے ہیں کہ چرخ نیلو فری پہ چمکنے والے ستارے انہیں دیکھ کر رشک کر رہے ہیں...... یوں محسوس ہو رہا ہے کہ آسمانی ہدایت سے ایک کہکشاں زمین پہ اتر آئی ہے۔

یہ کون لوگ ہیں؟

اہل دنیا! یہ وہ لوگ ہیں...... جنہیں اللہ کے نبی جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آغوش نبوت میں لے کر پروان چڑھایا...... جو مکتب نبوت محمدیہ ﷺ کے فارغ التحصیل تھے...... جن کے سینوں میں ایمان اور قرآن خود رسول خاتم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتارا تھا...... جنہیں اس دنیا میں ہی رب العزت نے جنت کے سرٹیفکیٹ جاری کر دیئے تھے...... جو اس مرتبے کے مالک ہیں کہ آج کی پوری امت مل کر بھی ان میں سے کسی ایک کے برابر بھی نہیں ہو سکتی......!!!

یہ شہداء جو شہادت کی سرخ قبا پہنے استراحت فرما رہے ہیں...... ان میں سے سات سو حفاظ قرآن ہیں...... ستر بدری صحابہ کرامؓ ہیں جو کفر و اسلام کے پہلے معرکہ "غزوۂ بدر" میں اپنی جانیں ہتھیلیوں پر لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم تلے میدان بدر میں اترے تھے......

اہل دنیا! یہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کے پھول تھے جو یمامہ کے میدان میں مسلے گئے...... یہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی جھولی کے موتی تھے جو یمامہ کے میدان میں رل گئے...... یہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی پچھلی راتوں کے آنسو تھے جو خاک یمامہ میں جذب ہو گئے......

اے افراد ملت اسلامیہ! ان عظیم ہستیوں نے کس مسئلہ کے لئے پردیس میں جا کر اپنی جانیں نچھاور کیں؟

کس مسئلہ کے لئے انہوں نے اپنی شمشیروں کو بے نیام کیا اور گھوڑوں پر بیٹھ کر بجلی کی سرعت سے یمامہ کی طرف لپک گئے؟

ہائے افسوس! صد افسوس! وہ مسئلہ جسے آج ہم نے منبر و محراب سے ہٹا دیا ہے...... جو ہمارے دینی مدارس کے نصاب میں شامل نہیں ہے...... جو اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھایا نہیں جاتا...... یعنی مسئلہ "ختم نبوت"۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت سے لے کر وصال نبوی صلی اللہ علیہ وسلم تک تیس سال کے لگ بھگ جو عرصہ بنتا ہے، اس میں جتنے غزوات ہوئے...... جتنی جنگیں ہوئیں...... جتنے تبلیغی وفود دھوکہ سے شہید کئے گئے...... اور کفار کے مظالم سے جو صحابہ کرامؓ شہید ہوتے رہے ان کی کل تعداد ۲۵۹ ہے یعنی پورے دور نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں پورے اسلام کے لئے جو کل صحابہؓ شہید ہوئے ان کی تعداد ۲۵۹ اور صرف مسئلہ ختم نبوت کے لئے جو صحابہ کرامؓ شہید ہوئے ان کی تعداد بارہ سو ہے...... جن میں سے سات سو حفاظ قرآن ہیں......!!!

جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے پاس چالیس ہزار جنگجوؤں کا لشکر تھا...... مال و دولت کے بھی ڈھیر تھے...... ادھر مسلمان وصال نبوی ﷺ کے غم سے نڈھال تھے...... طرح طرح کے فتنے کھڑے ہوئے تھے...... حالات انتہائی نامساعد تھے...... مدینہ منورہ کی نوزائیدہ ریاست کو ہر طرف سے خطرہ تھا...... لیکن سیدنا صدیق اکبرؓ نے تخت ختم نبوت اور تاج ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کو برداشت نہ کیا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ صدیق اکبرؓ تو زندہ ہو اور اس کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند نبوت پر کوئی بد طینت بیٹھنے کی ناپاک جسارت کرے......!!!

یار غارؓ نے خطرناک حالات کی بالکل پروا نہ کی اور مسیلمہ کذاب کی سرکوبی کے لئے پہلا لشکر حضرت شرجیلؓ کی قیادت میں روانہ کیا لیکن مسیلمہ کذاب نے اس لشکر کو شکست دی...... دوسرا لشکر حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل کی قیادت میں روانہ کیا لیکن مسیلمہ کذاب کی فوج نے اس لشکر کو بھی شکست دی۔ فولادی عزم کے مالک جناب صدیق اکبرؓ نے ہمت نہ ہاری۔ حضرت شرجیلؓ اور حضرت

ختم نبوۃ

عکرمہؓ دونوں کو ہدایت جاری کی کہ مدینہ لوٹ کر مت آنا۔ تمہارے آنے سے بددلی پھیلے گی۔ تم دونوں وہیں پہ انتظار کرو، میں تمہاری مدد کے لئے سیف اللہ خالد بن ولیدؓ کے لشکر کو روانہ کر رہا ہوں۔ سیدنا خالد بن ولید یمامہ پہنچتے ہیں اور مسلمانوں کا لشکر مسیلمہ کے لشکر کے سامنے صف آرا ہوتا ہے، اہل یمامہ بڑی بہادری سے جم کر لڑے ہیں۔ دونوں طرف سے گھمسان کی جنگ ہوتی ہے اور انسانی جسم گاجر مولی کی طرح کٹ کٹ کر زمین پر گرتے ہیں۔ مسلمان بڑی جاں نثاری سے لڑتے ہیں لیکن مسیلمی لشکر سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑا ہے۔ آخر حضرت خالد بن ولیدؓ میدان جنگ میں کھڑے مسیلمہ کذاب کو دیکھ کر عقاب کی طرح اس کی طرف لپکتے ہیں اور ساتھیوں کے ساتھ یکبارگی زبردست حملہ کرتے ہیں جس سے مسیلمیوں کے قدم اکھڑ جاتے ہیں۔ مسلمان شیروں کی طرح دھاڑتے ہوئے مسیلمہ کذاب کی فوج پر پل پڑتے ہیں اور انہیں تیزی سے قتل کرنے لگتے ہیں۔ اللہ پاک مسلمانوں کو فتح عطا کرتے ہیں۔ مسیلمہ کذاب کے چالیس ہزار لشکر میں سے ستائیس ہزار سپاہی میدان جنگ میں مارے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی مسیلمہ کذاب بھی جہنم واصل ہو جاتا ہے اور اس کی جھوٹی نبوت بھی مجاہدین ختم نبوت کے ہاتھوں میدان یمامہ میں ہمیشہ کے لئے دفن ہو جاتی ہے لیکن اس جنگ میں مسلمانوں کا بھی ایسا نقصان ہوتا ہے جو اس سے قبل اسلامی تاریخ میں کبھی نہ ہوا تھا......بارہ سو صحابہ کرامؓ نے خود کو خاک و خون میں تڑپا دیا لیکن جھوٹی نبوت کے وجود کو برداشت نہ کیا۔ انہوں نے اپنی بیویوں کو بیوہ کر لیا، اپنے لاڈلے بچوں کو داغ یتیمی دے دیا، بوڑھے والدین کے بڑھاپے کی لاٹھیوں کو توڑ دیا، اپنے پیارے وطن مدینہ منورہ کو خیرباد کہہ دیا، مسجد نبوی اور روضہ رسول ﷺ سے جدائی برداشت کر لی، لیکن ان کی غیرت جھوٹی نبوت کو برداشت نہ کر سکی۔

مسلمانو! صحابہؓ کے عہد کا جھوٹا مدعی نبوت مسیلمہ کذاب تھا اور ہمارے عہد کا جھوٹا مدعی نبوت مرزا قادیانی ہے۔ جتنے خطرناک مسیلمہ کے پیروکار تھے، اس سے کہیں زیادہ خطرناک مرزا قادیانی کے پیروکار ہیں۔ مرزا قادیانی اور اس کی شیطانی جماعت کا کفر وارتداد مسیلمہ کذاب اور اس کی ابلیسی پارٹی سے زیادہ موذی ہے۔

آج جب میں کسی مسلمان کو قادیانی سے ہاتھ ملاتے دیکھتا ہوں...... تو مجھے صحابہ کرامؓ کے کٹے ہوئے ہاتھ یاد آجاتے ہیں...... جب میں کسی مسلمان کو قادیانی سے بغلگیر ہوتے اور قادیانی کے گلے میں بازو حمائل کئے دیکھتے ہوں تو مجھے صحابہ کرامؓ کے کٹے ہوئے بازو تڑپانے لگتے ہیں...... جب میں کسی مسلمان کو پاؤں گھسیٹتے ہوئے کسی قادیانی کے گھر میں داخل ہوتے دیکھتا ہوں تو مجھے صحابہ کرامؓ کے کٹے ہوئے پاؤں رلانے لگتے ہیں...... جب میں کسی مسلمان کو کسی قادیانی سے ٹھنڈی میٹھی باتیں کرتا سنتا ہوں تو میرے کانوں میں میدان یمامہ میں مرتدین کے خلاف لڑتے ہوئے صحابہ کرامؓ کی زبان سے تکبیر کی ولولہ انگیز صدا گونجنے لگتی ہیں...... جب میں کسی مسلمان کو قادیانیوں کی شادیوں میں ہنس ہنس کر شامل ہوتے دیکھتا ہوں تو مجھے صحابہ کرامؓ کے یتیم بچے یاد آجاتے ہیں۔

صحابہ کرامؓ بھی کلمہ طیبہ پڑھتے تھے...... یہ مسلمان بھی کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں...... صحابہ کرامؓ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی تھے...... یہ مسلمان بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کا اقرار کرتے ہیں، صحابہ کرامؓ بھی عقیدۂ ختم نبوت پر پکا یقین رکھتے تھے...... یہ مسلمان بھی عقیدۂ ختم نبوت کے ڈاکوؤں سے جنگ...... ان کی ختم نبوت کے ڈاکوؤں سے دوستی...... ان کا عقیدۂ ختم نبوت پر سب کچھ قربان...... ان کے ختم نبوت کے باغیوں سے کاروبار...... انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر اپنا گوشت اور لہو قربان کر دیا...... یہ قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ کرنے کو بھی تیار نہیں...... یہ تفاوت کیوں؟ قول و فعل میں اتنا خوفناک تضاد کیوں؟

کہیں ایسا تو نہیں کہ انہوں نے کلمہ طیبہ صرف حلق سے اوپر اوپر پڑھا ہے؟

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کا اعلان صرف نوک زبان تک ہے؟

کیا عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان ہونے کا اعلان صرف فضا میں الفاظ بازی تو نہیں؟

کیا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ محض سخن طرازی تو نہیں کیونکہ ان کا کردار ان کے دعویٰ کی نفی کر رہا ہے......

مسلمانو! جس جسم کے رگ و ریشہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہوتی ہے......

وہ جسم قادیانیوں سے ہاتھ نہیں ملایا کرتا......

وہ جسم قادیانیوں سے بغل گیریاں نہیں کرتا......

وہ جسم کسی قادیانی کی تقریب میں شامل نہیں ہو سکتا۔

آیئے! اپنے اپنے جسم میں محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہیں...... کیونکہ اللہ...... سب کچھ دیکھ رہا ہے...... اور موت کا فرشتہ گھات لگائے بیٹھا...... اللہ کے حکم کا انتظار کر رہا ہے...... اور پھر موت کا پوسٹ مارٹم ہمارا سب کچھ ہمارے سامنے رکھ دے گا......!!!

☆☆...... ......☆☆

ختم نبوۃ

تحفظ ختم نبوت کے منفرد داعی حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ

شخصیت اور خدمات کا آئینہ

تحریر: مجاہد الحسینی

پاکستان کے شیخ الاسلام، بانی پاکستان کے معتمد ترین رفیق، تحریک آزادی اور بر صغیر پاک و ہند کے جلیل القدر عالم دین، مفسر قرآن اور شیخ الحدیث علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد بر صغیر کے ممتاز عالم دین اور عربی ادب کے منفرد اسکالر حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ واحد شخصیت تھے جن کی علمی عظمت کا عالم اسلام میں زبردست اعتراف پایا جاتا ہے، اردو کے علاوہ حضرت بنوریؒ کی عربی زبان و ادب کی تصانیف تمام علمی حلقوں میں بے حد مقبول ہیں۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمہم اللہ کی وفات کے بعد حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے امیر منتخب ہوئے تھے، آپؒ کی امارت اور قیادت میں ۱۹۷۴ء کو ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تاریخی فیصلہ ہوا تھا، تھوڑے ہی عرصے کے بعد حضرت بنوریؒ راولپنڈی میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک اجلاس میں شریک تھے کہ اچانک آپ کی وفات ہو گئی۔

بعد ازاں مجلس تحفظ ختم نبوت کی مسند امارت پر حضرت شیخ طریقت مولانا خواجہ خان محمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں ضلع میانوالی متمکن ہوئے اور مجلس کا کام نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ انجام پا رہا ہے کہ جامعہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم، کئی عربی، اردو اور انگریزی کتابوں کے مصنف اور محقق عالم دین ڈاکٹر حبیب اللہ مختار اور مفتی عبدالسمیع ناظم تعلیمات جامعہ بنوری کو شہید کر دیا، کچھ عرصے کے بعد حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بانی جامعہ بنوری ٹاؤن کے فرزند مولانا محمد بنوریؒ کو نوجوانی کے عالم میں ہی شہید کر دیا گیا اور اب ۱۸/ مئی ۲۰۰۰ء کو جامعہ بنوری ٹاؤن کے استاد اور مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے نائب امیر مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کو بھی جام شہادت نوش کروا دیا گیا ہے گویا حضرت علامہ محمد یوسف بنوری امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی "غیر طبعی" موت کے بعد یکے بعد دیگرے یہ چوتھے شہید مولانا محمد یوسف لدھیانوی ہیں جن کا تعلق مجلس تحفظ ختم نبوت سے بھی تھا اور علامہ بنوری ٹاؤن کے دارالعلوم سے بھی۔

مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے ساتھ ان کے ڈرائیور کو بھی شہید کر دیا گیا اور آپ کا ایک فرزند مولوی محمد یحییٰ بھی زخمی ہوئے۔ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ان دنوں مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر واقع متصل مزار قائد اعظم کراچی کے بھی انچارج تھے اور قادیانیوں کے خلاف ان کی کئی کتابیں اور پمفلٹ شائع ہو چکے ہیں اور مزید زیر طباعت تھے۔

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ تحریر و تصنیف کا اعلیٰ ذوق و شوق رکھتے تھے، اس لئے مختلف دینی رسائل خدام الدین لاہور اور دیگر مجلات میں علمی اور تحقیقی مضامین لکھنا شروع کئے، تھوڑے ہی عرصے کے بعد آپؒ نے پنجاب کو خیرباد کہہ کر کراچی میں سکونت اختیار کر لی اور ۱۹۷۸ء میں ملک کے مقبول روزنامہ جنگ کراچی کے اسلامی صفحہ اقرأ کے لئے معلوماتی مضامین لکھنے کا آغاز کیا، ان دنوں صراط مستقیم کے نام سے اسلامی تعلیمات کی ایک اچھی علمی کتاب بھی شائع کی، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے اس کے ساتھ ساتھ قادیانیوں کے خلاف بھی قلمی جہاد کا سلسلہ شروع کیا، چنانچہ انہوں نے مرزائی اور تعمیر مسجد، قادیانیوں کو دعوت اسلام، قادیانی جنازہ، قادیانی مردہ، قادیانی کلمہ، قادیانی مباہلہ، مرزا طاہر کے جواب میں، قادیانیوں اور دیگر غیر مسلموں میں فرق، مرزا قادیانی اپنی تحریروں کے آئینے میں، حیات عیسیٰ علیہ السلام اکابر امت کی نظر میں، نزول عیسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا قادیانی، المہدی والمسیح، غدار پاکستان ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی، ربوہ سے تل ابیب تک، عقیدۂ ختم نبوت، آخری زمانے میں آنے والے مسیح کی شناخت وغیرہ عنوانات سے بہت سی کتب اور پمفلٹ شائع کئے تھے۔

تصانیف و تالیف اور تقاریر کے ذریعے اسلام کی دعوت و تبلیغ کا فریضہ انجام دینے کے ساتھ ساتھ مولانا محمد یوسف لدھیانوی تصوف و سلوک میں ممتاز حیثیت کے مالک تھے، ان کے مریدین اور معتقدین کا حلقہ پورے ملک کو محیط تھا، علاوہ ازیں آپ مدارس اسلامیہ کے طلبا کی تربیت کا خیال رکھتے اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے شعبہ

ختم نبوۃ

تصنیف کے انچارج تھے، تصوف و سلوک میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے۔

مولانا محمد یوسف لدھیانوی کراچی میں تحریک مجاہدین کے بھی مربی اور سرپرست تھے، افغانستان کے جہاد میں انہوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا، امیر المومنین ملا محمد عمر صاحب کی زیر قیادت طالبان کی اسلامی انقلابی حکومت کے زبردست مداح اور معاون تھے یہی وجہ ہے کہ شہادت سے چند روز قبل افغانستان میں اسلامی حکومت کے مثالی اقدامات کا مشاہدہ کر کے واپس لوٹے ہی تھے کہ نامعلوم دہشت گردوں نے آپ کو شہید کر دیا۔

ارباب حکومت کی جانب سے اگرچہ یقین دلایا جارہا ہے کہ مولانا لدھیانوی کے قاتل جلد گرفتار کر لئے جائیں گے اور انہیں عبرتناک سزا دی جائے گی لیکن آج تک کسی بھی دور حکومت میں ان یقین دہانیوں کا کبھی مثبت نتیجہ سامنے نہیں آسکا۔ حکیم محمد سعید شہید اور صلاح الدین شہید سے لے کر علامہ بنوری ٹاؤن کے دو شہداء ڈاکٹر مولانا حبیب اللہ مختار اور مولانا محمد بنوری تک کسی کے بھی قاتلوں کا سراغ نہیں مل سکا ہے۔ حکومت کو اس پہلو کی جانب خصوصی توجہ دینی چاہئے کہ ختم نبوت کے مبلغوں اور علامہ بنوری ٹاؤن کے دارالعلوم ہی سے متعلق شخصیات ہی کیوں آئے دن قتل اور دہشت گردی کا نشانہ بنتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ ان تمام شہداء عقیدۂ ختم نبوت اور تحفظ ناموس رسالت کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور مولانا لدھیانوی کی بیوہ اور چاروں فرزندان ارجمند اور دیگر پسماندگان کو صبر و استقامت کی توفیق سے نوازے۔ (آمین)

☆☆..............☆☆

بقیہ، صراط مستقیم

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے لئے یا کسی اور مخلوق کے لئے خدائی دعویٰ نہایت بے ادبی اور بے وقوفی اور گستاخی ہے۔ اس میں عیسائیوں کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کو بھی شامل کیا گیا ہے کہ جو خدا کے سوائے کسی اور سے رجوع کرتے ہیں یہاں جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے بارے میں فرمایا اسی طرح کہیں کہیں اور نبیوں کے بارے میں بھی کہا گیا ہے تاکہ ان کے ماننے والے ان نبیوں کو اللہ کے بندے ہونے کی حد سے نہ بڑھادیں۔ ورنہ نبیوں کو اس طرح کی دھمکیاں اور سزائیں کہاں ہو سکتی ہیں؟ اللہ کو اپنی ذات میں کسی کو شامل کرنے کی کوئی حاجت و ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اللہ اپنی قدرت و طاقت ظاہر کرنے کے لئے جسے جس طرح چاہے پیدا کرے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے، حضرت حوا کو بغیر ماں کے اور حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے۔ اللہ کی طاقت لامحدود ہے اور اس کی طاقت کے سامنے کسی کا کچھ نہیں چلتا۔ کسی کا بس نہیں چلتا، کوئی پر نہیں مار سکتا ہے۔

بقیہ قادیانی عقائد

نبی (یعنی مرزا صاحب) کے منکر ہیں' یہ دین کا معاملہ ہے اس میں کسی کا اپنا اختیار نہیں۔" (انوار خلافت: ۹۵)

۲:...... "کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں' میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہ میرے عقائد ہیں۔"

(آئینہ صداقت: ۳۵)

ان عقائد کے ہوتے ہوئے کیا کوئی قادیانی کہہ سکتا ہے کہ ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دین؟ نہیں ان کا مذہب اور ہے مسلمانوں کا اور۔ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہے' قادیانیوں کے مذکورہ بالا عقائد میں موجود ہے اور یہ مانے کہ ہر قادیانی کو مذکورہ بالا عقائد کا ماننا ضروری ہے اس کو مانے بغیر کوئی شخص قادیانی نہیں ہو سکتا۔ اب جو قادیانی یہ کہیں کہ ہمارا اور مسلمانوں کا مذہب ایک ہے وہ جھوٹ کہتے ہیں اور ناواقف مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ قادیانی لوگ مسلمانوں کو فریب دینے کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی کے پہلے نظریات کا سہارا لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہی ہمارے عقائد ہیں' حالانکہ وہ نظریات پہلے کے ہیں جنہیں اب ۲۰۰۰ء میں پیش کرنا دجل اور دھوکہ نہیں تو اور کیا ہے؟

جو قادیانی مذکورہ بالا عقائد کا انکار کرتے ہوں' آپ ان سے بحث کے بجائے یہ تحریر لکھوالیں کہ جو شخص مذکورہ بالا عقائد رکھے وہ کافر ہے اور جو اس کے کفر میں شک کرے اس کا بھی اسلام سے کوئی تعلق نہیں' ہمیں یقین ہے کہ کوئی قادیانی اس کی جرأت نہ کرے گا' اگر آپ کو اس میں شک ہو تو قادیانی سربراہ مرزا طاہر سے پوچھ لیں۔

دعائے صحت کی اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب مدظلہ ان دنوں علیل ہیں۔

تمام احباب ختم نبوت و قارئین کرام سے دعائے صحت یابی کی اپیل کی جاتی ہے۔

(ادارہ)

ختم نبوۃ

قادیانی عقائد

قادیانی اپنے خبث باطن کا اظہار کرتے ہوئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور مسلمانوں کے بنیادی عقائد کو اپنے عقائد ظاہر کرتے ہیں حالانکہ واقعہ اس کے برعکس ہے' مسلمانوں اور قادیانیوں کے عقائد میں زمین و آسمان کا فرق ہے آیئے حقائق پر مبنی تحریر ملاحظہ کریں۔ (مدیر)

قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے یورپ کے ناواقف مسلمانوں کو پھر سے دھوکہ دینے کے لئے گزشتہ دنوں ایک پمفلٹ شائع کیا' جس میں دجل سے کام لیتے ہوئے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ قادیانیوں کے عقائد وہی ہیں جو مسلمانوں کے ہیں۔ یہ جھوٹ ہے' یاد رکھیں کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کا اختلاف اصولی ہے اور ان کا کفر واضح ہے۔ مرزا طاہر کو علماء کرام کے سامنے آنے کی جرأت اسی لئے نہیں ہو رہی ہے کہ اس سے خود قادیانی عوام کو اصل حقیقت کا پتہ چل جائے گا اور انہیں یہ تسلیم کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی کہ قادیانی عقائد کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قادیانیوں کے بنیادی عقائد پھر ایک بار عوام کے سامنے لائے جائیں تاکہ وہ جان سکیں کہ مرزا طاہر بھی دینی امور میں دجل کرنے میں مرزا غلام احمد سے کم نہیں' اصل دجل والحاد تو اسی کا ہے لیکن اس کا انکار کرتے ہوئے اپنے آپ کو مسلمانوں کے عقائد کے موافق بتانا یہ اسی کا دجل ہے' ہاں اس دجل میں اس نے بیشک غلام احمد کے اس جھوٹ کی پیروی کی ہے کہ:

ہم تو رکھتے مسلمانوں کا دین
دل سے ہیں خدام ختم المرسلین

اب یہ جاننے کے لئے کہ غلام احمد انہی معنوں میں آپ کو ختم المرسلین مانتا تھا جو مسلمانوں کے یہاں خاتم النبیین کا معنی ہے یا اس کے یہاں اس کے معنی کچھ اور ہیں؟ ہم یہاں صرف یہی بتانا چاہتے ہیں کہ یہ ایک بڑا جھوٹ ہے کہ قادیانیوں کے ہاں خاتم النبیین کا معنی وہی ہے جو اس امت نے اختیار کیا ہوا ہے؟ یہ جھوٹ مرزا غلام احمد نے بھی بولا اور مرزا طاہر نے بھی اسی کی پیروی میں یہ بات کہی ہے کہ ہمارے اور مسلمانوں کے بنیادی عقائد ایک ہی ہیں' البتہ مرزا طاہر کے باپ اور چچا نے کھل کر تسلیم

تحریر: محمد اقبال رنگونی (مانچسٹر)

کیا کہ ہمارے عقائد مسلمانوں سے بنیادی طور پر مختلف ہیں' اور انہی میں مسئلہ ختم نبوت بھی ہے کیونکہ وہ مرزا غلام احمد کو نبی مانتے ہیں۔ آیئے قادیانیوں کے عقائد ملاحظہ کریں:

بانی جماعت مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

۱:...... "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔"

(تتمہ حقیقت الوحی ص:۶۸)

۲:...... "میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں اور اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت میں خدا نے میرا نام نبی رکھا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں اس پر قائم ہوں اس وقت تک کہ اس دنیا سے گزر جاؤں۔"

(آخری مکتوب مندرجہ اخبار عام ۲۶/ مئی ۱۹۰۸ء)

۳:...... "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں۔"

(اخبار بدر ۵/ مارچ ۱۹۰۸ء)

۴:...... "سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔"

(دافع البلاء ص:۱۱)

۵:...... "آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔"

(تذکرہ ص:۶۳۸)

۶:...... "ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو وہ مردہ ہے۔"

(ملفوظات ج۱۰ ص:۱۲۷)

۷:...... "چوہڑہ اور بھنگی بھی نبی اور رسول بن سکتا ہے گو ایسا کبھی نہیں ہوا۔"

(حاصل مضمون تریاق القلوب ص:۲۷۹)

۸:...... "شیطانی کلمہ کا دخل انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے۔"

(ازالہ اوہام ص:۶۲۹)

۹:...... "محمد رسول اللہ والذین معہ' اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی۔"

(ایک غلطی کا ازالہ ص:۳)

۱۰:...... "یہ میرا قدم ایک ایسے منارہ پر ہے جس پر ہر ایک بلندی ختم کی گئی۔"

(خطبہ الہامیہ ص:۷۰)

قارئین کرام! یہ بانی سلسلہ کی اپنی دس عبارات ہیں' آپ انہیں پڑھیں اور ان پر بار بار غور کریں اور بتلائیں کہ کیا یہ وہی عقائد ہیں جو مسلمانوں کے ہیں؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو آپ ہی فیصلہ کریں کہ کیا قادیانی عقیدہ مسلمانوں کے عقیدے سے مختلف نہیں؟ اور کیا مسلمان اور قادیانی ایک ہو سکتے ہیں؟

اب مرزا غلام احمد قادیانی کے پہلے جانشین

ختم نبوۃ

حکیم نورالدین کی عبارت دیکھیں' جس میں اس کا اقرار ہے کہ ان کا کلمہ مسلمانوں کے کلمہ سے بھی الگ ہے یا ایک ہے۔ ہر نبی کا ایک کلمہ ہوتا ہے مرزا صاحب کا کلمہ یہ ہے:

"میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔"

(سیرۃ المہدی ص ۳۰۵ ج ۳)

اب مرزا غلام احمد قادیانی کے دوسرے جانشین مرزا بشیر الدین محمود (مرزا طاہر کے باپ) کا عقیدہ ملاحظہ ہو:

☆......"شریعت اسلام جو نبی کے معنی کرتی ہے اس کے معنی سے حضرت (بانی جماعت یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) ہرگز مجازی نبی نہیں ہیں بلکہ حقیقی نبی ہیں۔" (حقیقۃ النبوۃ ص: ۱۷۴)

☆......"یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔" (الفضل ۱۷/ جولائی ۱۹۲۲ء)

☆......"کسی احمدی کو غیر احمدی کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہئے...... غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنی جائز نہیں' جائز نہیں' جائز نہیں۔"

(انوار خلافت ص: ۸۹)

اب بانی جماعت کے دوسرے بیٹے مرزا بشیر احمد (ایم اے) کا عقیدہ بھی دیکھیں:

۱:......"مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہے ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔" (کلمۃ الفصل ص: ۱۵۸)

۲:......"ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نہیں مانتا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مانتا ہے مگر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔" (کلمۃ الفصل ص: ۱۱۰)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کا عقیدہ اور قادیانیوں کا اور۔ اس سے واضح ہے کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کے عقیدہ کو ایک سمجھنا درست نہیں۔

مرزا کا اپنی فضیلت کا دعویٰ:

اب یہ بھی دیکھیں کہ مرزا غلام قادیانی کس طرح اپنے آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل سمجھتا ہے:

روضہ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تک
میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ وبار

(براہین احمدیہ ص: ۱۳۳ ج ۵)

انبیاء گرچہ بودہ اند بسے
من بعرفان نہ کمترم زکسے

گرچہ دنیا میں بہت سے نبی ہوئے ہیں'
میں معرفت میں ان نبیوں میں سے کسی
سے کم نہیں ہوں۔ (نزول المسیح ص: ۱۰۱)

لہ خسف القمر المنیر وان لی
غسا القمران المشرقان اتنکر

ترجمہ: "اس یعنی آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔"

(اعجاز احمدی ص: ۷۱)

مرزا غلام احمد قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے:

مرزا غلام احمد کے ایک خصوصی شاعر نے مندرجہ ذیل اشعار اس کے سامنے پڑھے جسے مرزا قادیانی نے بہت پسند کیا اور شاعر کو انعام دیا' وہ اشعار دیکھئے اور اس کا عقیدہ سمجھئے:

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں

بات یہیں ختم نہیں ہوتی' خباثت کی انتہاء دیکھئے:

محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(قادیانی اخبار بدر ۲۵/ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں اور قادیانیوں میں باعتبار عقیدہ کا بڑا فرق ہے' مسلمانوں کے عقیدے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل کوئی نہیں جبکہ قادیانی عقیدہ اس کے برعکس ہے' جو لوگ قادیانی عقائد کو نہیں مانتے ان کے بارے میں قادیانیوں کا عقیدہ کیا ہے؟ یہ بھی دیکھیں مرزا غلام احمد لکھتا ہے:

"ان العدی صاروا خنازیر الفلاء ونساءھم من دونھن الکلاب" (نجم الھدیٰ ص ۵۳)

"میرے جتنے مخالف ہیں وہ جنگل کے سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھی ہوئی ہیں۔"

بانی سلسلہ کہتا ہے کہ:

"میری کتابوں سے وہ لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو مجھے قبول کرتے ہیں' میری دعوت کی تصدیق کرتے ہیں مگر کنجریوں کی اولاد کہ وہ مجھے نہیں مانتی۔" (حاصل بیان آئینہ کمالات اسلام ص: ۲۵۸)

بانی سلسلہ کے پہلے جانشین حکیم نورالدین غیر احمدیوں کو کافر سمجھتے تھے اور اولئک ھم الکافرون حقا والی آیت کو غیر احمدیوں پر چسپاں کرتے تھے۔ (کلمۃ الفصل: ۱۲۰)

بانی سلسلہ کے دوسرے جانشین مرزا بشیر الدین محمود کا عقیدہ یہ ہے:

۱:......"ہمارا فرض ہے کہ غیر احمدیوں (یعنی مسلمانوں) کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ ہمارے نزدیک خدا تعالیٰ کے ایک

آگے صفحہ ۱۱ پر

صرف اسلام ہی جاپانی قوم کے مسائل کا حل

۲۹ تا ۳۱ مئی ۲۰۰۰ء کو اقوام متحدہ یونیورسٹی ٹوکیو، جاپان میں تنظیم اسلامی کانفرنس اور جاپان کے اسلامک سینٹر کی مشترکہ دعوت سمپوزیم سطح کی ایک کانفرنس ہوئی، کانفرنس کا موضوع تھا: "مشرقی ایشائی ممالک میں اسلام کا کردار" اس کانفرنس میں تنظیم اسلامی کانفرنس کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر عزالدین عراقی، رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر عبداللہ صالح العبید، سعودی عرب میں مذہبی امور کے وزیر ڈاکٹر عبدالعزیز آل شیخ، جاپانی وزیر خارجہ، اقوام متحدہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر، اسلامی یونیورسٹی کوالالمپور کے وائس چانسلر، پاکستان کے سابق وزیر مذہبی امور راجہ ظفرالحق اور ٹوکیو میں اسلامی و عرب ممالک کے سفرا بڑی تعداد میں شریک ہوئے، اس کے علاوہ دیگر اسلامی ملکوں کے تقریباً تین سو دانشوروں نے اس کانفرنس میں شرکت کی۔ ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ناظم ندوۃ العلماء حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم نے سمپوزیم کی پہلی نشست میں مندرجہ ذیل مقالہ پیش کیا۔ (مدیر)

سائنس اور ٹیکنالوجی اور مادی وسائل کی دنیا میں مغربی قوموں نے ایسے کارنامے انجام دیئے ہیں جن پر آج عقل حیران ہے، زندگی کو ترقی یافتہ اور خوشگوار بنانے کے لئے ایسے وسائل دریافت کر لئے ہیں جن کا تصور بھی آج سے قبل کی نسلوں کے لئے محال تھا، اپنی انہی سائنسی ترقیوں اور مادی کامیابیوں کی بدولت انھوں نے نہ صرف یہ کہ مشرقی قوموں پر اپنی برتری قائم کی ہے بلکہ ان پر اپنا گہرا اثر بھی ڈالا ہے۔

ان مشرقی قوموں میں جنھوں نے مغرب کی مادی ترقیات کا سب سے زیادہ اثر قبول کیا اور مغرب کے دریافت کردہ وسائل زندگی سے بھرپور فائدہ اٹھایا، جاپانی قوم سر فہرست ہے، بلکہ اب تو یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ مادی ترقیات، محیر العقول مصنوعات اور بہتر سے بہتر وسائل زندگی میں جاپان مغرب سے آنکھیں ملاتا نظر آتا ہے اور اگر زبان کا اختلاف نہ ہوتا اور شکل و صورت میں اتنا کھلا فرق محسوس نہ ہوتا تو ٹوکیو جانے والے کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا کہ وہ ایک مشرقی ملک کے شہر "ٹوکیو" میں ہے یا امریکہ کے ایک ترقی یافتہ شہر "نیویارک" میں بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ ٹوکیو جانے والے کو مادی ترقی کے بعض ایسے مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں جو لندن اور نیویارک جانے پر بھی اس کو نظر نہیں آتے تو غلط نہ ہوگا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ یورپ نے جو مادی ترقی حاصل کی ہے اس ترقی نے انسانی زندگی کی ظاہری شکل بالکل بدل کر رکھ دی ہے، اور انسانی زندگی کو اس مقام تک پہنچا دیا ہے جو عام انسانی خیال سے بالاتر ہے، لیکن افسوس کہ اس تہذیب نے زندگی کے انسانی، اخلاقی، روحانی اور بہتر خاندانی اور معاشرتی پہلوؤں کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے۔

آج کی دنیا کا مہذب انسان اگرچہ پر تعیش زندگی گزارنے، مادی وسائل کو اپنے تابع بنا لینے اور

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، لکھنؤ

مادی طاقتوں پر اپنی گرفت مضبوط کر لینے میں کامیاب ہو گیا ہے لیکن یہی انسان سائنسی و صنعتی میدان میں اتنی ترقی کر لینے کے باوجود اس خلا کو پر کرنے میں بری طرح ناکام رہا ہے جو خلا خود انسان اپنی ذات میں اور اپنی خاندانی و اجتماعی زندگی میں محسوس کر رہا ہے، اور یہ ایسا اہم مسئلہ ہے جو انسان اور انسانیت سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے غور طلب ہے اور اس بات کا متقاضی ہے کہ انسانی زندگی کے ان پہلوؤں کی بھی فکر کی جائے جنھیں آج کی مشینی دنیا نے فراموش کر دیا ہے اور جن کے بغیر انسانی زندگی کی تکمیل ممکن نہیں ہے، لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب دنیا میں کام کیا جائے اور دینی، دعوتی، اصلاحی نظاموں کے پیغام اور ان کے طریقہ کار کا غیر جانبدار ہو کر مطالعہ کیا جائے اور اس میں یہ دیکھنے کی کوشش کی جائے کہ وہ کون سے اجزا ہیں جو انسان کے انسانی ضروریات پوری کرتے ہیں اور کس حد تک کرتے ہیں۔

اس مقصد کے پیش نظر "ٹوکیو" جیسے ترقی یافتہ شہر میں ایک ایسے اسلامک سینٹر کی ضرورت و اہمیت بڑھ جاتی ہے جو اس ملک کے باشندوں کو اسلام کی لائی ہوئی اخلاقی روحانی اور انسانی قدروں سے واقف کرائے اور دوسری طرف دیگر مشرقی قوموں کو ان کوششوں سے آشنا کرے جو جاپانی قوم نے سائنس اور ٹیکنالوجی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے سلسلہ میں کی ہیں اور مادی دنیا میں ایک بلند مقام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی تاکہ ایک دوسرے کی بہتر دریافتوں سے فائدہ اٹھا سکے اور ایک دوسرے کی اچھائیوں اور صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل سکے۔

جاپانی قوم اپنی پر سکون طبیعت، ٹھنڈے مزاج، علم میں یکسوئی اور عمل میں انہماک کی بدولت دوسری تمام قوموں سے ممتاز ہے، مقصد کی خاطر

ختم نبوۃ

آرام وراحت کی قربانی دینے کے لئے وہ ہر وقت تیار رہتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس نے صنعت کے مختلف میدانوں میں اپنے کارہائے نمایاں انجام دیئے کہ مشرقی ممالک تو کجا بعض مغربی ممالک بھی جاپانی مصنوعات درآمد کرنے اور ان کا استعمال کرنے پر مجبور ہو گئے۔

جاپان مشرق و مغرب کے بالکل درمیان میں واقع ہے تو اگر اس نے اپنے دائیں طرف واقع مغرب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مغربی تہذیب کو اختیار کر لیا ہے تو اپنے بائیں طرف واقع مشرق سے اتصال رکھنے کی وجہ سے اس کو وہ خصوصیات بھی اپنانی چاہئیں جو مشرقی قوموں کا امتیاز سمجھی جاتی ہیں اور ان مشرقی قوموں میں سب سے نمایاں قوم مسلم قوم ہے جو بڑی حد تک تسلسل کے ساتھ ان چیزوں کی حفاظت کرتی چلی آرہی ہے جو انسانی زندگی کی ایسی تشکیل کرتی ہے کہ اس میں اخلاق، روحانی، اجتماعی اور زندگی کے دوسرے تمام پہلوؤں کی پوری نمائندگی ہے، اور انسانی زندگی میں اخلاق و روحانی کی نسبیں پائی جاتی جو مغرب کی تمدنی زندگی میں پائی جاتی ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ مغربی تہذیب اپنی سائنسی و صنعتی ترقی کے باوجود انسانی زندگی کے ان بنیادی مسائل کا کوئی حل پیش نہیں کر سکی، چنانچہ یہی وجہ ہے کہ مغربی ممالک میں اخلاقی قدریں نظر انداز ہو رہی ہیں، خاندانی بندھن نہایت کمزور ہوتے جا رہے ہیں اور معاشرتی نظام غیر مربوط ہو گیا ہے، ایسی صورت حال میں جاپانی باشندوں اور اسلام کی نمائندگی کرنے والوں کے درمیان ربط پیدا کرنے اور ایک دوسرے سے متعارف کرانے کے لئے اسلامی مرکز کا قیام ایک قابل تعریف اور لائق ستائش اقدام ہے اور یہ کانفرنس جو عالمی اسلامی کانفرنس اور جاپان کے اسلامک سینٹر کے باہمی کوششوں کا نتیجہ ہے اس سلسلہ کی بہت اہم کڑی ہے۔

میں اس مرکز کے ذمہ داروں کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جاپانی قوم کو ان تعلیمات سے واقف کرائیں گے جو ان کی اخلاقی معاشرتی اور انسانی خصوصیات کی زندگی کو بہتر اور قلبی راحت کی زندگی میں تبدیل کر سکے گی۔

مشرقی ممالک کے اسلامی قدروں کے حامل اشخاص اور جاپانی قوم کے فکر مند حضرات کے درمیان گزشتہ صدی تک زیادہ وسیع تعلقات قائم نہیں ہو سکے تھے، لیکن خدا کا شکر ہے کہ اس موجودہ صدی میں یہ تعلقات نیک جذبات کے ساتھ قائم ہونے لگے ہیں اور ان کا دائرہ برابر بڑھتا جا رہا ہے اور جاپانی قوم کی جانب سے ان تعلقات کو ناپسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا جا رہا ہے۔

اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے انسانی زندگی کے انفرادی اور اجتماعی دونوں پہلوؤں کو سامنے رکھا اور دونوں کے آداب اور اصول بتائے ہیں اور اجتماعی مسائل اور معاشرتی مشکلات کا حل بھی دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرنے، صحابہ کرامؓ کی زندگیوں پر نظر ڈالنے اور تابعین عظام کے حالات کا جائزہ لینے سے معاشرتی مسائل کا اطمینان بخش اور راحت رساں حل سامنے آجاتا ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے انفرادی و اجتماعی زندگی کے جو اصول متعین کئے ہیں ان اصول کو اپنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں نے زندگی کے ایسے اعلیٰ نمونے پیش کئے ہیں جن کی روشنی میں انفرادی و اجتماعی زندگی کو آسودہ اور خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔

مغربی قوموں میں بڑھتی ہوئی مشکلات اور نت نئے ابھرتے مسائل کا اسلام نے جو حل پیش کیا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حل کو مشکلات سے دوچار مغربی تہذیب کے حاملین کے سامنے رکھا جائے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب مغربی تہذیب کے نمائندوں اور اسلامی فکر کے علمبرداروں کے درمیان روابط پیدا کئے جائیں، ملاقاتوں کا انتظام کیا جائے، موجودہ مسائل پر تبادلہ خیال کا اہتمام ہو اور مخلوط علمی و فکری سیمیناروں کا انعقاد ہو تاکہ ایک دوسرے کے خیالات سننے اور مسائل سے واقف ہونے کا موقع مل سکے۔

قلبی سکون اور روحانی سعادت کے حصول کے لئے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے جو رہنمائی ملتی ہے اس رہنمائی کے مطابق اگر زندگی گزاری جائے تو زندگی میں ایک بہار آسکتی ہے اور یہ دنیا جو باوجود راحت و ترقی کے اعلیٰ وسائل مہیا کر لینے کے قلبی راحت اور ذہنی سکون اور معاشرتی ہمدردی کے لحاظ سے جہنم بنتی جا رہی ہے جنت کا ایک ٹکڑا بن سکتی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انفرادی و اجتماعی زندگی کے یہ اصول صرف بتا کر نہیں بلکہ عمل کر کے دکھائے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہم وطنوں اور ساتھیوں کے ساتھ ایک مثالی زندگی گزاری، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے نشیب بھی دیکھے اور فراز بھی، تلخ گھونٹ بھی پیئے اور شیریں بھی، مشکلات کا سامنا بھی کیا اور بحرانوں سے گزرے بھی لیکن اپنی حکمت و دانائی، بلند ہمتی، نفس کی پاکیزگی اور خوش اخلاقی سے ان مشکلات پر قابو بھی پایا اور دنیا کے سامنے ان کا حل بھی پیش کیا۔

آپ نے شوہر کی حیثیت سے بھی زندگی گزاری اور باپ کی حیثیت سے بھی، دوستوں کی دوستی کا لطف بھی اٹھایا اور دشمنوں کا سامنا بھی کیا، خاندان کی ذمہ داری بھی نبھائی اور جماعت کی امارت کا فریضہ بھی انجام دیا، اس طرح آپ نے زندگی کے ہر پہلو اور ہر گوشہ کے لئے ایک نمونہ چھوڑا اور یہی وہ نمونے ہیں جن کو اپنا کر موجودہ دور کے مسائل اور مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

ختمِ نبوۃ

اخبارِ ختمِ نبوت

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے قاتلوں کو حکومت فوری طور پر گرفتار کرے

(25) پچیس رکنی کمیٹی فوری طور پر اجلاس منعقد کر کے علمأ کرام کے تحفظ کے لئے لائحہ عمل طے کرے گی

قاتلوں کی گرفتاری میں ناکامی حکومت کی نااہلی کی سب سے بڑی دلیل ہے

مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مولانا اعظم طارق، مولانا سلیم اللہ خان، مفتی نظام الدین شامزئی کا علمأ کرام کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت اہل سنت والجماعت راولپنڈی اسلام آباد کے زیر اہتمام پاکستان کی دینی تنظیموں اور دینی مدارس کے رہنماؤں اور علمأ کرام کا ایک اہم اجلاس ہوا، جس میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مولانا اعظم طارق، مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا سلیم اللہ خان، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا قاضی عبداللطیف، مولانا محمد اسفندیار خان، مولانا زر ولی خان، مولانا عطاء المہیمن، مولانا نذیر احمد، مولانا عبدالمجید، مولانا اللہ داد کاکڑ، مولانا ڈاکٹر شیر علی، مولانا انوار الحق، پیر سیف اللہ خالد، مولانا سعید یوسف، قاضی عصمت اللہ، مولانا زاہد الراشدی، حافظ عبدالقیوم نعمانی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا حسین احمد، مولانا عبدالمجید ہزاروی، مولانا ظہور علوی، مولانا عبدالمنان، مولانا عبدالغفار توحیدی سمیت دو سو سے زائد رہنماؤں اور علمأ کرام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے علمأ کرام نے کہا کہ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کو شہید کئے ہوئے چالیس دن سے زیادہ عرصہ گزر گیا لیکن تاحال قاتل گرفتار نہیں کئے جاسکے اور نہ ہی سازش کا سراغ لگایا جاسکا، جس کی وجہ سے پورے پاکستان کے علمأ کرام میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، حالانکہ کراچی کے علمأ کرام کی رپورٹ کے مطابق انتظامیہ کو ہر قسم کے شواہدات پیش کردیئے گئے۔ اس لئے آج کے اجلاس میں ہم یہ مطالبہ کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ اب ملکی سطح پر اس مسئلہ کو اٹھائیں۔

ہم حکومت پر واضح کردینا چاہتے ہیں کہ وہ فوری پر قاتلوں کو گرفتار کرے بصورت دیگر شدید احتجاج کیا جائے گا۔ اجلاس میں ایک 25 رکنی خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی جو فوری طور پر قاتلوں کے گرفتار نہ کرنے کی صورت میں احتجاجی لائحہ عمل تجویز کرے گی، اس کمیٹی کے رابطہ سیکریٹری مفتی محمد جمیل خان ہوں گے جبکہ اراکین میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مولانا اعظم طارق، قاضی عبداللطیف، قاری سعید الرحمٰن، مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا ضیاء القاسمی، مولانا محمد اسفندیار خان، مولانا سلیم اللہ خان، مولانا محمد اسعد تھانوی، مولانا عطاء المہیمن، قاضی عصمت اللہ، مولانا زر ولی خان، مولانا عبدالمجید، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد یوسف خان پوپلزئی، قاضی نثار، حافظ حسین احمد، ڈاکٹر خالد محمود سومرو، مولانا بشیر احمد شاد، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا فضل رحیم ہوں گے۔ اجلاس میں درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں:

☆..... علمأ کرام کا یہ نمائندہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، استاذ حدیث جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے سانحہ شہادت پر غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے یہ کہنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا کہ اس سانحہ سے پورے عالم اسلام میں پاکستان کا وقار مجروح ہوا ہے اور یہ بات عام طور پر کہی جانے لگی ہے کہ حکومت پاکستان دینی راہنماؤں اور علمأ کرام کے تحفظ میں ناکام ہوگئی ہے اور غیر محسوس طور پر دینی راہنماؤں کے مسلسل قتل کی مذموم کارروائیوں کی حوصلہ افزائی ہورہی ہے۔

☆..... یہ اجتماع اس رائے کا اظہار ضروری سمجھتا ہے کہ اس سے قبل دہشت گردی کا شکار ہونے والے اکابر علمأ کرام اور شہدأ کے قاتلوں کی گرفتاری میں سرکاری سطح پر سنجیدگی کا اظہار کیا گیا ہوتا تو اس شرمناک تسلسل کی روک تھام ہوسکتی تھی لیکن اس سلسلہ میں حکومتی اداروں کی مجرمانہ غفلت کا تسائل کے باعث اہل علم کے قتل کا سلسلہ جاری ہے اور حکومت خود کو اس ذمہ داری سے کسی صورت میں بری قرار نہیں دے سکتی۔

☆..... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ اور ان سے قبل شہید ہونے والے سرکردہ علمأ کرام کے قتل کے اسباب و عوامل کی نشاندہی کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں عدالتی کمیشن قائم کیا جائے اور اس کی رپورٹ کی روشنی میں قاتلوں کی گرفتاری اور

ختم نبوۃ

سلسلہ قتل کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں ورنہ عوام یہ سمجھنے پر مجبور ہوں گے کہ دینی راہنماؤں کے وحشیانہ قتل عام کی اس منظم سازش کو خود حکومتی اداروں کی سرپرستی حاصل ہے۔

☆...... یہ اجتماع چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک کے تمام دینی حلقوں کے متفقہ مطالبہ کو منظور کرتے ہوئے دستور پاکستان کی اسلامی دفعات بالخصوص قرارداد مقاصد، تحفظ ختم نبوت کی دفعات اور تحفظ ناموس رسالت کی دفعات کو عبوری آئین میں باقاعدہ طور پر شامل کیا جائے اور ملک کی اسلامی نظریاتی حیثیت کے تحفظ کا دستوری اعلان کر کے ملک کے دینی حلقوں اور عوام کو مطمئن کیا جائے۔

☆...... یہ اجتماع حکومتی اداروں اور پالیسیوں میں غیر ملکی سرمایہ پر چلنے والی این جی اوز کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ پر گہری تشویش و اضطراب کا اظہار کرتا ہے اور اس رائے کا اظہار ضروری سمجھتا ہے کہ اس طرح ملک کے تمام محکموں اور اداروں کو رفتہ رفتہ بین الاقوامی اداروں کے کنٹرول میں دیا جا رہا ہے جس سے پاکستان کی خود مختاری اور قومی آزادی خطرہ میں پڑ گئی ہے، یہ اجتماع جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کرتا ہے کہ حکومتی اداروں کو این جی اوز کے حصار اور تسلط سے نجات دلا کر قومی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کا اہتمام کریں۔

☆...... یہ اجتماع ملک بھر میں کیبل نیٹ ورک اور مختلف ٹی وی چینلز کے ذریعہ فحاشی اور بے حیائی کے مسلسل فروغ کو پاکستان کی اسلامی حیثیت اور قومی ثقافت کے خلاف ایک خوفناک سازش سمجھتا ہے اور اس سلسلہ میں پشاور کے علماء کرام کے پرجوش احتجاج کا خیر مقدم کرتے ہوئے، اس کی مکمل حمایت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مغربی اور بھارتی ثقافت کے فروغ اور بے حیائی اور فحاشی کی ترویج کی اس شرمناک مہم کا نوٹس لیا جائے اور اس کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں نیز یہ اجتماع جھنگ میں کیبل نیٹ ورک کے خاتمہ کے سلسلہ میں مولانا محمد اعظم طارق کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور دوسرے شہروں کے علماء کرام سے بھی اس کی پیروی کرنے کی اپیل کرتا ہے۔

★ یہ اجتماع اس پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ دستور پاکستان کے معطل ہونے کے اعلان کے بعد سے ملک بھر میں قادیانیوں کی سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور مختلف محکموں مثلاً واپڈا، پی آئی اے اور دیگر قومی اداروں میں قادیانی افسران اور ملازمین کی شرانگیزیاں بڑھ گئی ہیں اور مسلمان ملازمین کو تنگ کیا جا رہا ہے، جس کی تازہ ترین مثال یہ ہے کہ چناب نگر میں بجلی میٹروں کی چیکنگ کے دوران سرکردہ قادیانیوں بالخصوص ذوکر فیملی کے افراد کی بجلی چوری پکڑی گئی مگر ان کے خلاف کوئی مقدمہ درج کرنے کی بجائے انکوائری کرنے والے ملازمین کو انتقامی کارروائی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جس کی پشت پناہی قادیانی لیفٹیننٹ کرنل ایاز محمود کر رہا ہے۔

☆...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مختلف محکموں میں قادیانی افسران کی اس قسم کی سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے اور ان کی شر انگیز کارروائیوں کی روک تھام کر کے مسلمانوں کو مطمئن کیا جائے۔

☆...... یہ اجتماع ملک کے موجودہ پریشان کن حالات اور ہر طرف پھیلی ہوئی افراتفری کا سب سے بڑا موجودہ فرسودہ نوآبادیاتی نظام کو سمجھتا ہے جو فرنگی حکمرانوں نے ہم پر مسلط کیا تھا اور ہم آزادی کے اعلان کے بعد بھی نصف صدی سے اسے بدستور قائم رکھے ہوئے ہیں اور اس ملعون نظام نے ہماری قومی زندگی کو خوفناک خلفشار سے دوچار کر دیا ہے اور اس دلدل سے نکلنے کی کوئی سبیل نظر نہیں آ رہی، اس لئے یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس پورے نظام سے ملک کو نجات دلا کر ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام کا مکمل نفاذ عمل میں لایا جائے کیونکہ اس کے بغیر ملک کے حالات کی اصلاح کا اور کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔

☆...... یہ اجتماع دینی مدارس کے نظام میں مداخلت کے سلسلہ میں حکومت کے ذمہ دار حضرات کے متضاد بیانات کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے اور مدارس کے سروے کے لئے فارموں کی تقسیم کو حکومتی اعلان کے منافی قرار دیتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ دینی مدارس کے آزادانہ نظام اور خود مختاری کے خلاف کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی، اس لئے حکومت اس سلسلہ میں واضح اعلان کر کے ملک کے عوام اور دینی حلقوں کو مطمئن کرے، نیز یہ اجتماع اعلان کرتا ہے کہ دینی مدارس کے نصاب یا نظام میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

مانسہرہ میں ہنگامی اجلاس

مانسہرہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مجلس مانسہرہ کا ایک ہنگامی اجلاس مدرسہ رحیمیہ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت مولانا محمد مظفر اقبال قریشی صاحب نے کی، اجلاس سے مجلس کے ناظم اعلیٰ مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب نے خطاب فرمایا، انہوں نے مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کی المناک موت پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ مولاناؒ عالمی مجلس کی زبان و قلم تھے، انہوں نے عمر بھر باطل فرقوں کی سرکوبی کی اور انہیں دلائل کے زور سے شکست سے دوچار کرتے رہے۔ مولاناؒ کی شہادت سے ملت اسلامیہ کو ایک ناقابل تلافی نقصان ہوا، مولاناؒ کی کمی مدتوں محسوس کی جاتی رہے گی۔

مولانا قاری محمد شاہ نقشبندی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ قاتلوں کو فی الفور تلاش کر کے گرفتار کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دے۔ علاقہ بھر کے علماء، خطباء نے مولاناؒ کی وفات پر نہایت غم و غصہ کا اظہار کیا اور کہا کہ وردی والوں کی حکومت میں بھی دہشت گردی ہو گئی۔

ختم نبوۃ

ریاض احمد گوہر شاہی اور دیگر کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری

حیدرآباد (نمائندہ خصوصی) انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت (اے ٹی سی) حیدرآباد ڈویژن نے توہین رسالتؐ اور توہین رسالتؐ پر مبنی لٹریچر چھاپنے و تقسیم کرنے کے مقدمے کے روپوش ملزمان کے ایک بار پھر ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کئے ہیں۔ مقدمے کے روپوش ملزمان میں انجمن سرفروشان اسلام کے بانی و سرپرست اعلیٰ ریاض احمد گوہر شاہی، ان کے بیٹے طاہر محمود گوہر شاہی، قریبی عزیز شبیر احمد بھٹی، انجمن کے عالمی امیر وصی احمد قریشی کارکن سید محمد قاسم شامل ہیں، جبکہ مقدمے کی سماعت کے موقع پر جیل انتظامیہ کی جانب سے محمد اسماعیل و دیگر گرفتار ملزمان کو پیش کیا گیا، ملزمان کے خلاف ٹنڈو پیر پولیس نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حیدرآباد کے امیر مولانا نذر عثمانی کی مدعیت میں کرائم نمبر 24/2000 دفعہ 34,109A-298,C-295,B-295,A-295 پی پی سی کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔

بارموسیٰ: مباہلہ میں شکست پر قادیانی پاگل، بیوی کو طلاق، داڑھی مونچھیں صاف کروادیں

بارموسیٰ (نمائندہ خصوصی) مباہلہ میں ہارنے کے بعد قادیانی پاگل ہوگیا۔ گورنمنٹ ہائی اسکول پنڈ ھکوکا قادیانی ہیڈ ماسٹر مبارک احمد اساتذہ اور بچوں کو قادیانیت کی تبلیغ کرتا تھا۔ اسٹاف نے اسے کئی بار منع کیا لیکن وہ باز نہ آیا۔ جس پر اسکول کے کلرک ظفر شاہ نے اسے مباہلے کا چیلنج کردیا۔ ہیڈ ماسٹر نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی آخری نبی ہے۔ اس کے بعد کلرک ظفر شاہ نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری اور سچے نبی ہیں۔ دونوں نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھنے سے پہلے کہا تھا کہ جھوٹے کا انجام خود سامنے آجائے گا۔ قرآن پر ہاتھ رکھ کر بیان دینے کے تھوڑی دیر بعد ہیڈ ماسٹر مبارک احمد پاگل ہوگیا۔ اس نے بیوی کو طلاق دے دی اور بچوں کو بھی چھوڑ دیا۔ واقعہ کے بعد اس نے داڑھی اور مونچھیں صاف کروادی ہیں اور ہر وقت یہ کہتا رہتا ہے کہ وہ مجھے قتل کردیں گے، یہ کہتے ہوئے وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

یاسفی علی یوسفؒ

تعزیتی اجلاس ودعائے مغفرت

(بہاولنگر) حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت کوئی عام انسان کی موت نہیں ہے بلکہ بمصداق: "موت العالم، موت العالم" اس عظیم سانحہ سے انسانیت ایک اعلیٰ صفات والے انسان سے محروم ہوگئی۔ آپ کی وفات سے دینی و سماجی ادارے، خانقاہیں اور تبلیغی مراکز یتیم ہوگئے اور ملک کے دانشور طبقے ان کی عظیم رہنمائی سے دینی رسائل اور اخبارات آپ کی ادارتی سرپرستی، ارشادات و ملفوظات اور مسائل کے حل سے محروم ہوگئے۔

حضرت مولاناؒ کی وفات پر مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم جامعہ مسجد چشتیاں میں عبدالعزیز صاحب مہتمم مدرسہ ہذا کی سرپرستی میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں حضرت مولانا یوسف لدھیانویؒ کے بہیمانہ شہادت پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا گیا اور ان کی دینی و قومی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کی روح کو ایصال ثواب کیا گیا۔

اجلاس میں قرارداد کے ذریعے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ "شہید ختم نبوتؒ" کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور ایسے علمائے حق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

اس تعزیتی اجلاس کے علاوہ قرآن پاک کی پانچوں درسگاہوں میں قرآن پڑھا کر ایصال ثواب کیا گیا اور مولاناؒ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی گئی۔

شہید ختم نبوتؒ جیسے عظیم انسان کی شہادت پر انسانی حقوق کی تنظیمیں احتجاج کیوں نہیں کرتیں؟ (مولانا عبدالحکیم نعمانی)

چیچہ وطنی (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چیچہ وطنی کے مبلغ حضرت مولانا عبدالحکیم نعمانی نے شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پر انتہائی غم اور صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک عظیم مصنف، مؤلف، خطیب، فقیہہ اور دانشور کی شہادت پر انسانی حقوق کی تنظیمیں احتجاج کیوں نہیں کرتیں؟ جبکہ اسلام دشمن عناصر کے حقوق کے لئے واویلا مچاکر آسمان سر پر اٹھالیتی ہیں اور ان کی خاموشی نے یہ ثابت کردیا ہے کہ نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ دریں اثنا حضرت شہید ختم نبوت کے لواحقین و پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ لدھیانوی شہیدؒ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (آمین)

ختم نبوۃ

شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے قلم کی پاسداری کا سبق دیا، آپؒ پاکستان میں باوقار معاشرہ کی تشکیل اور روشن مستقبل کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہے (مولانا محمد زاہد حمادی)

ٹنڈو آدم (نمائندہ خصوصی) جامع مسجد بلال ٹنڈو آدم کے خطیب مولانا محمد زاہد حمادی نے شہید ختم نبوتؒ کی شہادت پر انتہائی غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرت لدھیانویؒ نے پاکستان میں اسلامی معاشرہ کی تشکیل اور نسل نو کے روشن مستقبل کے لئے عظیم خدمات سرانجام دیں اور ہمہ وقت قلم کی پاسداری کے لئے ہمہ تن مصروف رہے۔ آپؒ کی دینی خدمات کا احاطہ ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ آپؒ کے قاتل ڈیڑھ ماہ گزرنے کے باوجود گرفتار نہیں کئے گئے جو حکومت کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے۔ حکومت ذرائع ابلاغ سے کام لیتے ہوئے جلد از جلد قاتلوں کو گرفتار کرکے کڑی سزا دے کر مجرموں کو انجام تک پہنچائے۔

شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ملت اسلامیہ کا عظیم سرمایہ تھے

چناب نگر (پ ر) جامعہ عثمانیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی یاد میں منعقدہ تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا ہے مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ملت اسلامیہ کا عظیم سرمایہ تھے ان کی وفات سے پورا عالم اسلام سوگوار ہو گیا ہے، انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم نے قادیانیت کے خلاف امت مسلمہ کو بیدار کیا اور قادیانیت پر اسلام اور ختم نبوت کی حقیقت اور مرزا قادیانی کے کفر کو واضح کرکے عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے، جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ ایسے متقی پرہیزگار، مدبر، مورخ، مصنف، حق عالم دین کا بیدردی سے دن دہاڑے قتل کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے، انہوں نے مولانا کے قتل کو اسلام اور پاکستان کے خلاف قادیانیوں و دیگر اسلام دشمن عناصر کی گہری سازش قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا لدھیانویؒ **کی شہادت** کے پس پردہ تمام محرکات کو بے نقاب کیا جائے اور قادیانی جماعت کے بھگوڑے سربراہ مرزا طاہر احمد کو شامل تفتیش کیا جائے، انہوں نے کہا کہ مولانا لدھیانویؒ مرحوم کی دینی، ملی خدمات پر ہم انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ قاری شبیر احمد عثمانی نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مولانا مرحوم کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے تختہ دار پر لٹکائے ورنہ یہ قتل حکومت کو بھی لے ڈوبے گا، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت سابقہ حکمرانوں جیسا رویہ ترک کرکے دہشت گردی کی روک تھام کے لئے مثبت طریقہ اختیار کرے تو ہم ہر ممکن تعاون کو تیار ہیں، موجودہ حکومت کو چاہئے کہ وہ بھی امریکہ کو خوش کرنے کی بجائے اللہ جل شانہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کرنے کے اقدامات کرے تعزیتی اجتماع سے محمد حنیف مغل، قاری عبدالہادی، حافظ محمد عمران عثمانی، حافظ ارشد علی قریشی، مولانا مطلوب الرحمٰن، مولانا حافظ محمد انور، قاری محمد طاہر و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے ایصال ثواب کے لئے جامعہ عثمانیہ ختم نبوت چناب نگر میں قرآن خوانی کی گئی اور بلندیٔ درجات کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں ہیں اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

کھلا خط

خدمت جناب ہوم سیکریٹری صاحب

صوبہ پنجاب سول سیکریٹریٹ، لاہور

جناب عالی! گزارش ہے کہ ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کی سرگرمیاں دن بدن بڑھ رہی ہیں، قادیانی شعائر اسلام کی متواتر خلاف ورزیاں کر رہے ہیں۔ محمود احمد قادیانی بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکل پر رات کے وقت اکثر گھومتا رہتا ہے، اس سے پیشتر یہ کار میں بغیر لائسنس کے ناجائز بندوق رکھ کر گھومتے ہوئے گرفتار ہوا لیکن اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی۔ آج کل تعمیر وطن اسکول میں اوقات اسکول کے بعد اس کی سرگرمیاں کافی مشکوک ہیں۔ مشتبہ قسم کے لوگوں کا وہاں آنا جانا ہے۔

مون پبلک ماڈل اسکول ننکانہ صاحب میں قادیانی کھلے عام شعائر اسلام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بچوں کو قرآن پاک پڑھا رہے ہیں اور رشید قمر، ثاقب، انجم اور نعیم وغیرہ بچوں کو قادیانیت کی تبلیغ کرکے قادیانی بنانے کے گھناؤنے منصوبے پر عمل کر رہے ہیں۔ قادیانیوں کی اس اشتعال انگیزی کے سبب لوگوں میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، یہ اسکول جو گھر میں ہی کھولا ہوا ہے، طلباء کو بھیڑ بکریوں کی طرح رکھا ہوا ہے، طلبہ کو کسی قسم کی کوئی سہولت نہ ہے، غیر تربیت یافتہ عملہ طلبہ کی تعلیم کے لئے مقرر ہیں۔ محکمہ تعلیم کے بنائے گئے قوانین کی واضح طور پر خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ رشید قمر قادیانی اور اس کے بیٹوں کی طرف سے مزید ازاں اس خلاف ورزی کی نشاندہی کرنے والے مجاہدین ختم نبوت کو جان سے مار دینے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ اس سے پیشتر کہ حالات خراب ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ قادیانیوں کو لگام دے کر شعائر اسلام کی خلاف ورزی کرنے سے روکا جائے۔ مون پبلک ماڈل اسکول میں قادیانی تبلیغ بند کروا کر محکمہ تعلیم کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے کے سبب ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ نوازش ہو گی

العارض

شوکت علی شاہد

ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ننکانہ صاحب، ضلع شیخوپورہ

ختم نبوۃ

عبوری آئین میں قادیانیت سے متعلق ترامیم اور اسلامی دفعات کو شامل کر کے حکومت مولانا شہیدؒ کے خون سے وفا کرے

حکومت نے سازش کو بے نقاب کرنے میں سستی کی تو عوامی غیض و غضب سے نہیں بچ سکے گی

شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت علمأ حق کے لئے ایک بڑا سانحہ ہے

مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے فتاویٰ کی روشنی میں جہاد کے لئے نوجوانوں کو تیار کیا جائے گا

شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے مشن کو تابندہ رکھنے کے لئے علمأ کرام بھرپور کردار ادا کریں گے

تعزیتی جلسے سے مولانا یحییٰ لدھیانوی، مولانا مسعود اظہر، مولانا اجمل خان، مفتی محمد جمیل خان کا خطاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) شہید اسلام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر، جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے استاد حدیث، روحانی پیشوا، ولی کامل مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے تعزیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے علمأ کرام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مولانا شہیدؒ کے مشن کو جاری رکھا جائے گا اور ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ اور قادیانیت سے متعلق ترامیم اور اسلامی دفعات کو آئین میں شامل کرانے کے لئے جدوجہد جاری رہے گی۔ جہاد افغانستان، چیچنیا، کشمیر میں مولانا شہیدؒ کے فتاویٰ کی روشنی میں مجاہدین تیار کر کے بھیجے جائیں گے تاکہ مظلوم مسلمانوں کو آزاد کرایا جا سکے۔ قاتلوں کی گرفتاری اور سازش کو بے نقاب کرنے کی سندھ انتظامیہ کی کوششوں کو ناکافی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ فوجی ایجنسیوں سے تحقیقات کرائی جائیں اور فوری طور پر قاتلوں کو گرفتار کر کے سازش کو بے نقاب کیا جائے اور مجرموں کو سزائیں دی جائیں، اگر حکومت نے اس میں سستی یا سرد مہری کا مظاہرہ کیا تو عوامی غیض و غضب سے نہیں بچ سکے گی۔ مولاناؒ کی شہادت علمأ حق کے لئے ایک بڑا اعزاز ہے۔ حکومت قادیانیت سے متعلق ترامیم اور اسلامی دفعات کو عبوری آئین میں شامل کر کے اور جمعہ کی چھٹی کا اعلان کر کے مولانا شہیدؒ کے خون سے وفا کرے۔ تعزیتی جلسے کی صدارت شیخ طریقت مولانا سید نفیس الحسینی نے کی۔ تعزیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا شہیدؒ کے ساتھ زخمی ہونے والے صاحبزادے مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی نے کہا کہ مولاناؒ کی شہادت اگرچہ ان کے لئے ایک بڑا اعزاز کی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن پورا ملک اور دنیا کے کروڑوں مسلمان ان کی دعاؤں، شفقتوں اور فیوضیات سے محروم ہو گئے۔ جس کی وجہ سے امت مسلمہ کا ایک بڑا حصہ غمگین ہے اور پوری دنیا سوگوار ہے۔ اگر دشمن سمجھتا ہے کہ مولانا کی شہادت سے ان کا مشن ختم ہو جائے گا اور پاکستان میں قادیانیوں، یہودیوں اور عیسائیوں کا غلبہ ہو جائے گا تو یہ ان کی بہت بڑی بھول ہے۔ مولانا شہیدؒ کے لاکھوں پیروکار مولانا کے مشن پر اپنی جانیں نچھاور کر دیں گے۔ ناموس رسالت ﷺ کا مسئلہ ہو یا جہاد افغانستان کا، ان کے متعلقین صف اول کے سپاہی کا کردار ادا کریں گے۔

جیش محمد ﷺ کے سربراہ مولانا مسعود اظہر نے کہا کہ مولانا مرحوم کو اس وقت شہید کیا گیا جبکہ وہ جہادی قوتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر رہے تھے اور ناموس رسالت اور قادیانیت سے متعلق اسلامی ترامیم اور اسلامی دفعات کو عبوری آئین میں شامل کرانے کے لئے تحریک کی تیاری کر رہے تھے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مولانا شہیدؒ کے سانحے کی پشت پر بین الاقوامی سازش ہے جس کو بے نقاب کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم مولانا شہید کے حکم کے مطابق لاکھوں رضاکاروں کو بیعت علی الجہاد کرا کر ہر محاذ پر جہاد کے لئے روانہ کریں گے، جہاں مظلوم مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہو گا، اس ملک کو امریکہ کی کالونی نہیں بننے دیا جائے گا۔ مولانا شہیدؒ کے جہاد کا سبق ہر چھوٹے بڑے مسلمان کو سکھایا جائے گا۔

مفتی نظام الدین شامزئی نے ایک پیغام کے ذریعے متعلقین، متوسلین سے اپیل کی کہ مولانا کے مشن خاص کر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور افغانستان، کشمیر، چیچنیا اور دیگر مظلوم مسلمانوں کی آزادی کے لئے تن، من کی بازی لگا دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا مرحوم کی شہادت کے سانحہ کی سازش کو بے نقاب کرنے میں حکومت نے سرد مہری یا سستی کا مظاہرہ کیا تو عوامی غیض و غضب سے نہیں بچ سکے گی۔

جمعیت علمأ اسلام کے سرپرست اعلیٰ مولانا اجمل خان نے کہا کہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی کو شہید کرنے والے خدا کے غضب سے نہیں بچ سکیں گے۔ حکومت کو ان واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہئے۔ حکومت کب تک لوگوں کو بہلاتی رہے گی، حکومت کو مولانا شہیدؒ کے جنازہ کے شرکاء سے اندازہ کر لینا چاہئے کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت اور قادیانیت سے متعلق ترامیم اور اسلامی دفعات کو فوری طور پر آئین میں شامل کر لینا چاہئے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما محمد مولانا اسمٰعیل شجاع آبادی نے کہا کہ مولاناؒ کے قاتلوں کی گرفتاری تک ہم چین سے نہیں

ختم نبوة

بیٹھیں گے۔ حکومت فوری طور پر قادیانیوں کی تبلیغی سرگرمیوں پرپابندی عائد کرے اور قادیانیوں اور عیسائیوں کوان کے تبلیغی ادارے واپس دینے کا فیصلہ واپس لے۔

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے ترجمان مفتی محمد جمیل خان نے کہاکہ مولانا کوشہید کرنے والے دراصل پاکستان میں نفاذ شریعت اسلامی تشخص کے مخالف ہیں۔ مولانا مرحوم نے پاکستان کو اسلامی ریاست بنانے اور قادیانیت اور عیسائیت کے نرغے سے بچانے کے لئے جو کردار ادا کیااس کی وجہ سے ان کو شہید کیا گیا، لیکن اب مولانا مرحوم کے لاکھوں عقیدت مند پاکستان کو اسلامی ملک بنانے کے لئے بھرپور جدوجہد کریں گے۔

حافظ ریاض احمد درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ اگر حکومت نے قاتلوں کو گرفتار کرکے سازش کو بے نقاب نہ کیا تو جمیعت علماً اسلام موجودہ حکومت کو چین سے نہیں بیٹھنے دے گی۔

تعزیتی اجتماع سے پیر سیف اللہ خالد، مولانا سیف الدین سیف، قاضی محمد یونس، مولانا عزیزالرحمٰن، قاری نذیر، صاحبزادہ سعید احمد، مولانا محمد اشرف گوجر، قاری شبیر احمد، محمد عتیق انور، مرکزی جمیعت اہلحدیث کے پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی، مولانا سید ضیا اللہ شاہ بخاری، جمیعت علماً پاکستان کے سردار محمد خان لغاری، سپاہ صحابہ کے مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی، پاسبان ختم نبوت کے راہنما علامہ محمد ممتاز اعوان جمیعت اشاعت التوحید کے مولانا لطیف الرحمٰن، مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، مجلس احرار اسلام کے پیرجی عطاء المہیمن سمیت کئی دیگر علماً کرام نے خطاب کیا۔

☆☆......☆☆

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے بیرون ملک بھی مہم چلائی جائے گی

شہید ناموس رسالتؐ کے سانحہ نے پوری امت کو غمزدہ کردیا ہے

لندن کے تعزیتی اجتماعات سے مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی، مولانا منظور احمد الحسینی اور دیگر علماً کرام کا خطاب

لندن (پ ر) شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے فرزند اور جانشین مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی انگلینڈ کے دو ماہ کے دورے پر لندن پہنچے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا منظور احمد الحسینی، طٰہٰ قریشی، قاری ہاشم، سید عمران زکی، مولانا عزیزالرحمٰن کراؤلے اور دیگر علماً کرام نے استقبال کیا۔ دفتر ختم نبوت لندن میں تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی نے کہا کہ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کو شہید کرکے درندوں نے امت مسلمہ کو ایک ایسے عظیم رہنما سے محروم کیا جس کی وجہ سے پوری دنیا میں مسلمانوں کا وقار مجروح ہوا کہ وہ اپنے محسنین کے ساتھ اس طرح کا سلوک کرتے ہے۔ پوری امت آپ کے فیض اور دعاؤں سے محروم ہو گئی ہے اور بدقسمتی اور افسوس کی بات یہ ہے کہ پوری قوم کے مطالبے اور جنرل مشرف، صدر پاکستان کی واضح ہدایت کے باوجود چالیس دن گزر گئے ہیں تاحال قاتل گرفتار نہیں ہوئے اور نہ ہی سازش کا سراغ لگایا جاسکا۔ اس صورت حال کی وجہ سے علماً کرام مجبور ہورہے ہیں کہ وہ احتجاجی لائحہ عمل طے کریں اور ۲/جولائی کو اسلام آباد میں علماً کرام احتجاج کے سلسلے میں جو لائحہ طے کریں گے اس کے مطابق بیرون پاکستان خاص کر انگلینڈ میں بھی علماً کرام قاتلوں کی گرفتار کے سلسلے میں بھرپور احتجاجی مہم چلائیں گے۔

دریں اثناً جامعہ اسلامیہ کینٹ لندن میں تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی، مولانا منظور احمد الحسینی، مولانا بلال پٹیل، مولانا سکندر، طہٰ قریشی نے کہاکہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے سانحہ شہادت نے پوری امت کو یتیم کردیا ہر شخص مجسمہ سوال ہے کہ ایسے درویش صفت شخصیت کو شہید کرنے والے اب تک کیوں گرفتار نہیں ہوسکے؟ اور علماً کرام کا خون کب تک بہتار ہے گا؟ اگر قاتلوں کو گرفتار نہ کیا گیا تو علماً کرام مجبور ہوں گے کہ خود قاتلوں کو گرفتار کرکے سزادیں۔ مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی ۹/اگست کو ہونے والی پندرھویں ختم نبوت کانفرنس برمنگھم کی تیاری کے سلسلے میں ہونے والی کانفرنسوں اور تعزیتی اجتماعات سے خطاب کریں گے۔

☆☆......☆☆

ختم نبوۃ

مولانا یوسف لدھیانوی کا قتل پاکستان میں دہشت گردی کی انتہا ہے

فوجی حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لئے فوری طور پر موثر اقدامات کرے، قتل کا واقعہ مذہبی قوتوں کے خلاف گہری سازش ہے

دہشت گرد پاکستان میں افراتفری پھیلانے کے درپے ہیں، علمأ اور مذہبی تنظیموں کا ردِ عمل

لندن (نمائندہ خصوصی) پاکستان کے ممتاز عالم دین مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پر برطانیہ میں آباد علمأ کمیونٹی رہنماؤں اور تنظیموں نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ملک میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کی شدید مذمت کی ہے۔

☆ جمعیت علمأ برطانیہ کے راہنماؤں ڈاکٹر اختر الزمان غوری، مولانا سید محمد سلیم گیلانی، مولانا ضیأ الحسن طیب، قاری تصور الحق، مولانا محمد قاسم، مولانا ارشد محمود، ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن، مولوی لیاقت علی ذڈیالوی، قاری حق نواز حقانی، حاجی محبت علی نے اپنے مشترکہ بیان میں مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پر شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ مولانا لدھیانویؒ کی شہادت دہشت گردی کی انتہا ہے اگر حکومت نے مولانا کے قاتلوں کی گرفتار میں تاخیر کی تو ملک کے حالات ابتر ہو جائیں گے۔

☆ ممتاز عالم دین مولانا یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پر سپاہ صحابہ برطانیہ کا ہنگامی تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مقررین نے مولانا لدھیانویؒ کی دینی اور ملی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا اگر پاکستان میں مولانا یوسف لدھیانویؒ جیسا بے ضرر انسان بھی محفوظ نہیں تو پھر عوام کا تحفظ کس طرح ممکن ہے؟ آخر میں مولانا لدھیانویؒ کے مشن کو زندہ رکھنے کا عہد کیا گیا اور مولانا یحیٰی لدھیانوی کی جلد صحت یابی کی دعا کی گئی۔

☆ ادارۂ تعلیم الاسلام نوتنگھم کے چیئرمین چوہدری محمد مقصود نے مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے قتل پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا لدھیانویؒ جیسی دینی اور علمی شخصیات روز روز پیدا نہیں ہوتیں وہ تحفظ ختم نبوت کا ایک ایسا چراغ تھے جس سے دنیا بھر کے عاشقان رسول روشنی اور راہنمائی حاصل کرتے تھے، انہیں دہشت گردی کا نشانہ بنانے والوں نے پاکستان میں افراتفری پھیلانے کی گہری شازش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن عناصر پاکستان میں افراتفری پھیلانے والے ہیں ان حالات میں اگر فوجی حکومت نے علمأ دین کا تحفظ نہ کیا تو علمأ تحریک چلائیں گے انہوں نے مولانا لدھیانویؒ کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔

☆ مرکزی جمعیت علمأ برطانیہ کے جنرل سیکریٹری اور انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے چیئرمین مولانا علامہ محمد موسیٰ قاسمی، مولانا امداد اللہ قاسمی، قاری طیب عباسی، قاری حسین احمد، مولانا داؤد مفتاحی، مولانا عمر جہانگیری، مفتی عبدالسلام، مولانا سلیم، مولانا محمد حسن، مولانا بلال، مولانا اقبال، مولانا فاروق قاسمی، مشتاق قادری نے کہا ہے کہ مولانا یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پاکستان میں کھلی دہشت گردی کی انتہا ہے، ان کی شہادت پر تمام مسلمان غمزدہ ہیں انہوں نے قاتلوں کا فی الفور سراغ لگا کر ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔

☆ جمعیت اہلحدیث بریڈفورڈ کے امیر حاجی مصدق حسین نائب امیر شوکت علی جنرل سیکریٹری حبیب الرحمٰن ناظم مالیات، میر صفدر علی، مولانا منیر قاسم، حافظ عبدالرحیم، حافظ ارشد محمود اور حافظ عزیزالرحمٰن اپنے گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا یوسف لدھیانویؒ جیسی علمی اور روحانی شخصیت کا قتل پاکستان کے دینی حلقوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مولاناؒ کے قاتلوں کی گرفتاری میں تاخیر نہ کی جائے۔ انہوں نے دعا کہ اللہ مولانا لدھیانویؒ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆ یوکے اسلامک مشن کے مرکزی صدر سید طفیل حسین شاہ، مرکزی نائب صدر سید شریف احمد، سیکریٹری جنرل چوہدری عبدالرحیم اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل شفقت محمود اور مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان نے ممتاز عالم دین مولانا یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا ہے۔

☆ برٹش مسلم لیگ کے صدر نذیر احمد اعوان و نائب صدر اکبر خان سرخیل، سید محبوب عالم شاہ، عمران خان، اجمل خان، سید ریاض شاہ، صفدر زمان، سلطان افسر خان، فرید خان،

ختم نبوۃ

سید حسین شاہ اور حاجی خان اکبر نے مولانا یوسف لدھیانویؒ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے فوجی حکومت پر زور دیا کہ ملک میں دہشت گردی کے خاتمے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں۔

☆انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل مولانا امداد الحسن نعمانی، مولانا عبدالرحمٰن باوا، مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکریٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ تنظیم اہلسنت برطانیہ کے سربراہ قاری محمد عرفان خان جہانگیری، مفتی محمد ابراہیم راجہ نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی نائب امیر مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے سانحہ قتل کو دینی قوتوں کے خلاف گہری سازش قرار دیتے ہوئے اسے حکومت کی مکمل نااہلی قرار دیا ہے ایک مشترکہ بیان میں مذہبی رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا لدھیانویؒ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے مشترکہ بیان میں مولانا لدھیانویؒ کی دینی و علمی بالخصوص تحریک ختم نبوت کے لئے گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

☆تحریک منہاج القرآن کے رہنماؤں علامہ محمد صادق قریشی، الحاج محمد یونس قادری، حافظ شیراز الٰہی اور الحاج عبدالغفور قادری نے چیف ایگزیکٹو سے مطالبہ کیا کہ مولانا یوسف لدھیانویؒ کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے انہوں نے لواحقین سے بھی تعزیت کی اور مرحومین کے بلندیٔ درجات کی دعا کی۔

☆جمعیت علماء برطانیہ کے جنرل سیکریٹری مولانا قاری تصور الحق نے مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شہادت سے تمام مسلمانان عالم ایک عظیم مذہبی راہنما سے محروم ہو گئے ہیں انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ ۱۹/ مئی کو گستاخی رسول کے قانون میں ترمیم کے خلاف جس ملکی احتجاج کی اپیل کی گئی تھی اس احتجاج کے رخ کو موڑنے کے لئے مولانا لدھیانویؒ کو قتل کیا گیا ہے، حافظ غلام علی، محمد رفیق، مسعود علی اور مولانا ظاہر نے بھی اس قتل پر سخت احتجاج کیا اور مجرموں کو گرفتار کر کے سزا کا مطالبہ کیا۔

☆گلاسکو سے نمائندہ خصوصی کے مطابق مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکریٹری اطلاعات خالد لطیف چیمہ نے ممتاز عالم دین مولانا یوسف لدھیانویؒ کی موت پر شدید غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم نے اپنی پوری زندگی اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر رکھی تھی، تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ان کی بے مثال قربانیاں اور خدمات ہیں، خالد لطیف چیمہ نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے مرحوم کے قاتلوں کو فوراً گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

مولانا لدھیانوی کی شہادت عظیم سانحہ ہے، مولانا تقی عثمانی

کراچی (پ ر) ممتاز عالم دین مولانا یوسف لدھیانوی کی المناک شہادت پر سپریم کورٹ شریعت اپیلیٹ بنچ کے جج اور جامعہ دارالعلوم کراچی کے نائب صدر جسٹس مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کے گھر جا کر لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مولانا لدھیانویؒ کی شہادت پوری امت مسلمہ کے لئے عظیم سانحہ ہے۔

تعزیتی اجلاس

میرپور خاص (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مرکزیہ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی المناک شہادت پر ایک تعزیتی اجلاس ہوا جس میں مفتی منیر احمد طارق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولاناؒ کی شہادت ایک سوچی سمجھی سازش تھی جو ملک کے امن و امان کو خراب کرنے کے لئے تیار کی گئی تھی جس کو ناکام بنادیا گیا ہے، مولاناؒ کی حیثیت عالم اسلام میں ایک سائبان کی حیثیت رکھتی تھی اور مولاناؒ کے قاتل کی عدم گرفتاری سے حکومت کے مشکوک مذہبی منافرت کے عزائم کھل کر سامنے آرہے ہیں۔ ۵۳ سالوں میں جتنے علماء کرام شہید ہوئے آج تک کسی کے قاتل کو سزائے موت نہیں دلوائی، حکومت نے اگر قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا تو علماء کرام تحریک چلانے سے بالکل دریغ نہیں کریں گے، اس لئے کہ ہم مولاناؒ کی شہادت سے یتیم ہوگئے اور علمی میراث سے محروم ہو گئے ہیں۔ مولاناؒ کو شہید کرنے کا مقصد یہ تھا کہ لوگ عقیدۂ ختم نبوت اور توہین رسالت کے قانون کے تحفظ کے مشن سے ہٹ جائیں گے لیکن مسلمان یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ جس طرح ۱۹۵۳ء میں ۱۰ ہزار مسلمانوں نے قربانی پیش کی تھی اب اس سے زیادہ قربانی دینے کا جذبہ رکھتے ہیں اس لئے حکومت اس وقت سے قبل ہی علماء کرام کے تحفظ کا احساس کرتے ہوئے قاتلوں کو سرعام سزا دے ورنہ مسلمان ؟؟؟

ختم نبوۃ

مولانا یوسف لدھیانویؒ کی شہادت کے المناک واقعہ پر پورا پاکستان افسردہ ہے

گوجرانوالہ میں سپاہ صحابہ اسٹوڈنٹس کی طرف سے تعزیتی اجلاس اور یونٹوں کے اجلاس

گوجرانوالہ (پ ر) مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت کے حادثہ پر ضلع گوجرانوالہ کا ایک عظیم اجتماع ہوا، جس کی سرپرستی سپاہ صحابہ سٹی گوجرانوالہ کے صدر جناب چوہدری بلال حسین گجر نے کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سپاہ صحابہ اسٹوڈنٹس ضلع گوجرانوالہ کے صدر ابو سعد نے کہا کہ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت نے صرف اسلامی حلقوں کو نہیں بلکہ پوری مسلم قوم افسردہ ہے۔ انہوں نے نہایت ہی غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افسوس ہے ہمیں ان حکمرانوں کی حکمرانی پر کہ دن دہاڑے پاکستان کے سب سے بڑے شہر میں ایک عظیم عالم دین کو شہید کیا گیا۔ اسی درسگاہ بنوریہ کے دو سال قبل ڈاکٹر حبیب اللہ مختار کو شہید کر دیا گیا، لیکن ہمیں خدا تعالیٰ سے توقع ہے کہ ان کے قاتلوں کو دنیا میں ہی سزا ملے گی۔ ان کے علاوہ چوہدری بلال حسین گجر صاحب نے بھی خطاب کیا اور نائب صدر قاری عاشق معاویہ، قاری قاسم، امجد محمود نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ کراچی میں جید علماء کرام کو حکومت کی طرف سے گارڈ دیئے جائیں تاکہ آئندہ ایسا معاملہ نہ ہو۔ اللہ رب العزت مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

حضرت شہید ختم نبوتؒ عامل قرآن اور شارح سنت تھے (جوہر براہوی)

داود (نمائندہ خصوصی) مفکر اسلام شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت نہ صرف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے عظیم سانحہ اور صدمہ ہے بلکہ پوری قوم کے لئے ایک حادثہ فاجعہ ہے۔ آپؒ نے تمام عمر حق کی اشاعت میں بسر کی اور شہادت کی موت سے سرفراز ہوئے لیکن اس کے ساتھ قاتلوں کی گرفتاری میں حکومت کی ناکامی پر انتہائی افسوس ہے۔ پاکستان میں علماء کرام کی جانوں کی حفاظت آخر حکومت کیوں نہیں کرتی۔ دریں اثنا حکومت سے مطالبہ کیا کہ حضرت شہید ختم نبوتؒ کی قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے کڑی سزا دی جائے۔

مولانا شہید لدھیانویؒ کی شہادت نے دینی مدارس کو ہلا کر رکھ دیا

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر کی مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا طیب لدھیانوی سے اظہار تعزیت

کراچی (پ ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر جامعہ فاروقیہ کے مہتمم مولانا سلیم اللہ خان، مولانا محمد عادل خان، مولانا منظور، مولانا ولی خان نے جامع مسجد فلاح میں مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا طیب لدھیانوی، مولانا یحییٰ لدھیانوی، مولانا سعید احمد جلالپوری، مولانا عزیز الرحمن رحمانی سے ملاقات کی اور شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی شہادت کے واقعہ نے دینی مدارس کی دنیا میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ مولانا کی دینی خدمات ایسی ہیں کہ ایسی شخصیت کو تو قوم کو پھولوں کی طرح رکھنا چاہئے تھا، ان کو شہید کر کے ایسا ظلم کیا گیا جس کی کسی قومی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ مولانا شہیدؒ کی شہادت پر تمام دینی مدارس کے علماء اور طلباء مغموم ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان اس سلسلے میں اپنا کردار بھرپور ادا کرے گا۔ دریں اثناء جامعہ انوار القرآن کے مہتمم مولانا محمد اسعد زکریا، جامعہ فاروقیہ شجاع آباد کے مہتمم مولانا محمد زبیر، دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے مہتمم مولانا طلحہ رحمانی نے دفتر ختم نبوت میں مولانا محمد طیب لدھیانوی، مولانا نذیر احمد تونسوی، محمد انور سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ علماء کرام اس سلسلے میں جو لائحہ عمل طے کریں گے پورے پاکستان کے علماء کرام اس میں بھرپور ساتھ دیں گے۔

حرکۃ الجہاد الاسلامی اراکان (برما) کا تعزیتی مکتوب

خدمت جناب امیر صاحب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مسجد باب الرحمت پرانی نمائش کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مورخہ ۱۹/مئی ۲۰۰۰ء استاذ العلماء، محقق و محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت عالم اسلام کے لئے خصوصاً اور پوری دنیا کے لئے عموماً ایک المناک حادثہ ہے۔ اس حادثہ نے جہاں پوری دنیا میں موجود حضرتؒ کے کروڑوں عقیدتمندوں کو رلا دیا، وہاں علمی حلقوں کو ایک ناقابل تکمیل خلا سے دوچار کیا۔ حضرت کی کمی و شفقت سے محرومی کا احساس ہم کہیں زیادہ آپ جیسے تحریک حق کے مسافروں کو ہے کہ حضرت کی شخصیت ہر وقت آپ حضرات میں ایک نیا ولولہ و حوصلہ اور ہر لمحہ ہر شعبہ زندگی میں خدمت دین کا ایک نیا شوق پیدا کرتی۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ جیسی شخصیت ہزاروں میں ایک پیدا ہوتی ہے، جو امت کے لئے باعث راہنمائی و خیر و برکت ہوتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کاموں کی عند اللہ قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ رب العزت نے آپؒ کی آخری

تمنا کو مختصر ترین لمحات میں شرف قبولیت بخشی۔

ہم تمام اراکین جمعیت خالد بن ولیدؓ الخیریہ و مجاہدین حرکۃ الجہاد الاسلامی ارکان (برما) پاکستان برانچ، جہاں مغموم ہیں وہاں آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

خدائے بزرگ و برتر سے دعا گو ہیں کہ رب العزت محدث العصر شہید رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ علیین میں مقام نصیب فرمائے اور تمام پسماندگان و متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرتؒ کے مشن کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔ (آمین)

ضلع نوشہرو فیروز میں قادیانیوں کی اشتعال انگیزی اور اس کا سدباب

نوشہرو فیروز (مولانا خان محمد کندھانی) کمال ڈیرہ نزد کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز میں علی عباس الیکٹرک اسٹور پر قادیانیوں نے کلمہ طیبہ کی تختی اور مرزا طاہر کی تصویر لگا رکھی تھی، جس سے مسلمانوں میں اشتعال پھیل گیا اور ایک وفد نے وہاں کے ایس ایچ او اور ایس پی سے ملاقات کر کے کلمہ طیبہ کو محفوظ کر لیا جبکہ قادیانی سے پولیس نے توہین رسالت پر مبنی لٹریچر بھی برآمد کر کے گرفتار کر لیا گیا۔

جمعیت طلبأ اسلام چترال کے تحت تعزیتی جلسہ

کراچی (پ ر) جمعیت طلبأ اسلام چترال کے سرپرست اعلیٰ قاری فیض اللہ چترالی کے مطابق مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کی تعزیت کے سلسلے میں ایک جلسہ بروز جمعرات یکم جون بعد نماز عشاء زیر صدارت مفتی محمد جمیل خان منعقد ہوا جس سے مولانا نذیر احمد تونسوی، مولانا ظاہر شاہ، مولانا سعید احمد جلالپوری، مولانا یحییٰ لدھیانوی، مولانا حماد اللہ شاہ، مولانا مفتاح اللہ اور دیگر علمأ کرام نے خطاب کئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو جہاد کا سبق سکھایا
شہادت کے باوجود مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کا مشن جاری رہے گا
جامعہ رشیدیہ لانڈھی میں تاجدار ختم نبوت کانفرنس سے علمأ کرام کا خطاب

کراچی (نمائندہ خصوصی) ۳۰/ جون بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء جامعہ رشیدیہ گلستان سوسائٹی قائد آباد لانڈھی میں عظیم الشان تاجدار ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی جس سے ممتاز علمائے کرام مولانا محمد لقمان علی پوری، مولانا علامہ ڈاکٹر خالد محمود سومرو، مولانا نذیر احمد تونسوی، مولانا مفتی ابوبکر سعید، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا مفتی عبدالبصیر، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مولانا اقبال اللہ، مولانا مفتی محمد حنیف، مولانا عبدالغنی حقانی، مولانا عبدالرشید ترابی اور دیگر علمأ کرام نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے مسلمان اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ آج پاکستان میں اسلام دشمن قوتیں مولانا لدھیانویؒ کو شہید کر کے ہمیں وارننگ دے رہی ہیں کہ ہم اسلام کی ترویج سے باز آجائیں لیکن ہم انہیں بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم اسلام کو پھیلانے کی جدوجہد میں کٹ تو سکتے ہیں لیکن جھک نہیں سکتے۔ علمأ کرام نے مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ و ناموس رسالتؐ کی عظمت اور ملک میں نفاذ شریعت کے لئے وقف کی ہوئی تھی اور جہاد افغانستان، کشمیر، چیچنیا کے سلسلے میں مولانا لدھیانوی شہیدؒ نے جو خدمات انجام دیں، تاریخ ان کو سنہری حروف سے یاد رکھے گی۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے قاتلوں کی گرفتاری میں ناکامی حکومت کے نااہل ہونے کا بین ثبوت ہے۔ علمأ کرام کی جانب سے پاکستان میں سیاسی جماعتوں کی طرز کا مروجہ پر تشدد احتجاج نہ کرنے کو بزدلی سمجھ کر حکومت تفتیش کو سرد خانے میں ڈال رہی ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے۔ علمأ کرام نے فیصلہ کیا ہے کہ قاتلوں کی گرفتاری تک تحریک جاری رکھی جائے گی اور حکومت کو چین سے نہیں بیٹھنے دیا جائے گا۔ علمأ کرام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مولانا لدھیانوی شہیدؒ کے مشن کو خاص کر عقیدۂ ختم نبوت اور ناموس رسالتؐ کے تحفظ اور جہادی مشن کو جاری رکھا جائے گا۔

تعزیتی مکتوب

گرامی قدر محترم المقام فضیلۃ الشیخ

حضرت العالیہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت الشیخ لدھیانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اچانک شہادت اور دہشت گردی کا واقعہ سن کر بہت صدمہ ہوا، "موت العالم، موت العالم" عالم اسلام آپ کے فیوضات اور برکات سے محروم ہو گیا ہے۔ ایسی ہستیاں صدیوں بعد نصیب ہوتی ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ متوسلین اور مستفیضین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جملہ اہل خانہ مقربین کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

جامعہ قاسم العلوم ملتان کے اساتذہ کرام اور اراکین عظام آپ کے اس صدمہ فاجعہ میں برابر کے شریک ہیں۔ ایصال ثواب میں دعا کی گئی اللہ تعالیٰ ظالمین دہشت گرد ہوں یا مذہبی منافرت پھیلانے والے عناصر ہوں، ان کو رسوا کرے اور کیفر کردار تک پہنچائے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ کے لئے عالم اسلام اور ان کے مخلصین علماً کرام کی حفاظت فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

فقط والسلام مع الاکرام

محتاج دعا: (مولانا) عبدالبر محمد قاسم

مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان

تبصرۂ کتب

نام کتاب: حضرت حکیم الامتؒ اور ان کے خلفا کی سیاسی خدمات کا تفصیلی جائزہ

مرتب: رانا محمد اشرف

ضخامت: ۲۶۴ صفحات

قیمت: ۸۰ روپے

ناشر: ادارۂ تالیفات اشرفیہ جناح ٹاؤن مسجد تھانے والی، ہارون آباد ضلع بہاولنگر

زیر نظر کتاب حضرت حکیم الامتؒ اور ان کے خلفا کی سیاسی خدمات اور پولیٹیکل معاملات میں انتہائی بصیرت و فراست کا تفصیلی جائزہ اور مختلف سیاسی اشکالات کا حل پیش کیا گیا ہے، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کے متعلق مسٹر محمد علی جناح کے تاثرات اور خط بھی شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔ مرتب نے "وجہ تالیف" کے عنوان کے تحت سیاسی زاویہ نگاہ کے چند اختلافی امور کو زیر بحث لائے ہیں، جن کا لانا مفید نہیں ہوگا۔ ۵۶ عنوانات کے تحت علمائے اسلام کی سیاسی خدمات کو زیر بحث لائے ہیں جن میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی، مفتی اعظم مولانا مفتی محمد شفیع، حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی حضرت مولانا اظہر علی، مولانا ظفر احمد عثمانی، مولانا مفتی محمد حسن، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری اور شیخ الحدیث و تفسیر مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہم اللہ کی قیام پاکستان کے سلسلے میں خدمات پر مؤلف نے روشنی ڈالی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ علمائے اسلام نے قیام پاکستان کے لئے بے شمار قربانیاں دیں، لیکن انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ تاریخ پاکستان میں ان علمائے کرام کی قربانیوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، مؤلف نے نسل نو کو علمائے اسلام کی قیام پاکستان کے حوالے سے دی گئی قربانیوں سے آگاہ کرنے پر زور دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف اور قارئین کے لئے اس کتاب کو نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

"ہماری نماز" (اردو انگلش)

حضرت مولانا شاہ مسیح اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد فاروق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے "ہماری نماز" کے عنوان سے نماز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ایمانیات وغیرہ ضروری معلومات پر مشتمل ایک جامع مجموعہ مرتب فرمایا تھا جسے مبین ٹرسٹ پوسٹ بکس ۱۰۷۴ اسلام آباد ۴۴۰۰۰ نے اردو اور انگلش میں الگ الگ کتابچوں کی صورت میں شائع کیا ہے۔ دونوں کی کتابت و طباعت عمدہ ہے اور انگلش ایڈیشن بطور خاص آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے اور مغربی ممالک میں مقیم مسلمان بچوں اور بچیوں کے لئے بہت کار آمد چیز ہے۔

جن حضرات کے رشتہ دار اور عزیز مغربی ممالک میں رہتے ہیں ہم ان سے خصوصی طور پر گزارش کریں گے کہ وہ نماز، ضروری دعاؤں اور ایمانیات کے عربی متن اور ان کے انگلش ترجمہ پر مشتمل یہ کتابچہ اپنے ان عزیزوں کو بھجوانے کا اہتمام کریں تاکہ ان کے بچے نماز جیسے اہم فریضہ کی تعلیم آسانی کے ساتھ حاصل کر سکیں۔

احتساب قادیانیت جلد سوم

مجموعہ رسائل مولانا حبیب اللہ امرتسریؒ

مراق مرزا	عمر مرزا	اختلافات مرزا	بشارت احمد ﷺ

نزول مسیح علیہ السلام	سلسلہ بہائیہ وفرقہ مرزائیہ	مرزائیت کی تردید بطرز جدید

عیسیٰ علیہ السلام کا حج کرنا‘ مرزا قادیانی کا بغیر حج کے مرنا

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی قرآن دانی

مرزائیت میں یہودیت ونصرانیت	مرزا قادیانی نبی نہ (ایک مناظرہ)
حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں	حلیہ مسیح مع رسالہ ایک غلطی کا ازالہ

مرزا قادیانی کی کہانی! مرزا اور مرزائیوں کی زبانی

مرزا غلام احمد رئیس قادیان اور اس کے بارہ نشان

مرزا قادیانی مثیل مسیح نہیں	معجزہ اور مسمریزم میں فرق
سنت اللہ کے معنی مع رسالہ واقعات نادرہ	انجیل برنباس اور حیات مسیح

حضرت عیسیٰ کا رفع اور آمد ثانی ابن تیمیہ کی زبانی‘ مرزا کی کذب بیانی

صفحات 544 طباعت وکاغذ عمدہ‘ کمپیوٹرائزڈ کتابت‘ رنگین ٹائیٹل‘ قیمت صرف =/100 روپے

نوٹ: رقم کا پیشگی منی آرڈر آنا ضروری ہے۔ وی پی نہ ہوگی۔

ملنے کا پتہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام

پندرھویں سالانہ عظیم الشان

ختم نبوت کانفرنس برمنگھم

۶ اگست ۲۰۰۰ء بروز اتوار بمقام جامع مسجد برمنگھم ۱۸۰ ابیلگر یو روڈ برمنگھم صبح 9 تا شام ۷ بجے

زیر سرپرستی

حضرت مولانا **خواجہ خان محمد** صاحب مدظلہ امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

کانفرنس کے چند عنوانات

• مسئلہ ختم نبوت • حیات و نزول عیسیٰ علیہ السلام • مسئلہ جہاد • قادیانیت کے عقائد و عزائم • مرزائیوں کی اسلام دشمنی اور اُن کی دہشت گردی

کانفرنس میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثابت کریں کہ ہم قادیانیت کو پنپنے نہیں دیں گے اور اُن کا تعاقب جاری رکھیں گے

کانفرنس کو کامیاب بنانا تمام مسلمانوں کا فریضہ ہے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت 35 اسٹاک ویل گرین لندن ایس ڈبلیو 9 9 ایچ زیڈ یو کے فون: 020-7737-8199